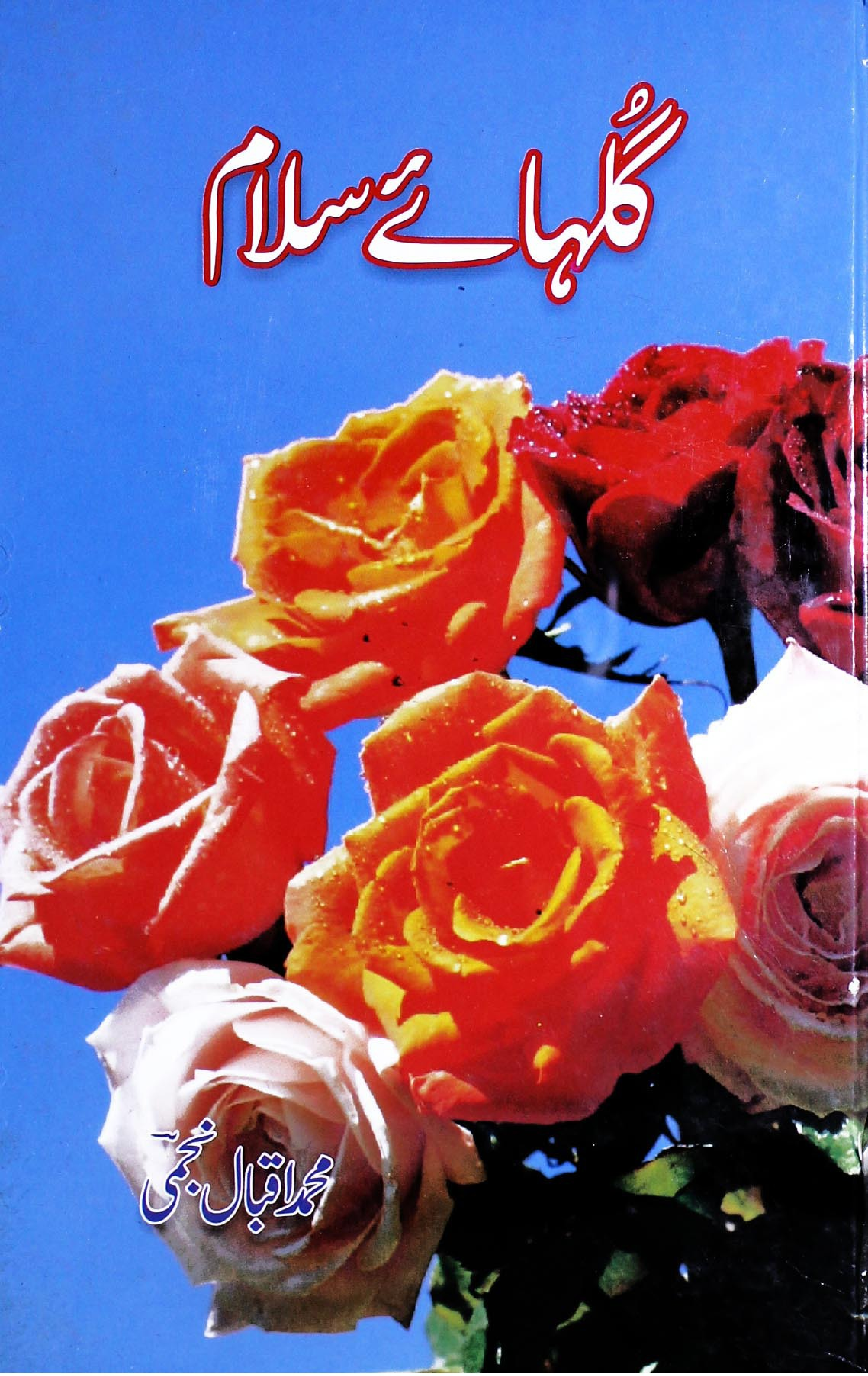

Marfat.com

Marfat.com

گلہائے سلام

نذرانۂ سلام بحضور سیّد کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

محمد اقبال نجمی

فروغِ ادب اکادمی

لاہور — گوجرانوالہ — اسلام آباد

Marfat.com

111261

ضابطہ

نام کتاب ...... گلہائے سلام

سالِ اشاعت ۲۰۰۹ء

تعداد ۵۰۰

ہدیہ ...... [redacted]وپے

کمپوزنگ ...... سجاد کمپوزنگ سنٹر۔ دین پلازا، گوجرانوالا

سرورق ...... سجاد محمود

ناشر ...... فروغِ اُدب اکادمی

۸۸۔ بی سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالا

Marfat.com

انتساب

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلویؒ

کے نام

Marfat.com

درِ سلک

☆ محمد اقبال نجمی کی نئی تخلیق ''گلہائے سلام'' احسان اللہ طاہر 7

☆ سلام اُنؐ پر رَفعنا شان سے جن کو نوازا ہے...... 15

☆ لاکھوں درود اُنؐ پر، لاکھوں سلام اُنؐ پر...... 21

☆ اُن کی خدمت میں لاکھوں کروڑوں سلام...... 23

☆ الصلوٰۃ والسلام...... 29

☆ درود پہنچے، سلام پہنچے...... 33

☆ سلام'' علیکم...... 37

☆ آپؐ پر لاکھوں سلام...... 43

☆ السلام اے تاجدارِ انبیاءؐ...... 49

☆ سلام...... 55

☆ لاکھوں سلام...... 99

☆ درود و سلام...... 119

☆ تضمین...... 141

Marfat.com

محمد اقبال نجمی کی نئی تخلیق "گلہائے سلام"

احسان اللہ طاہر

اللہ رب العزت نے ہر انسان کو اس کی عقل، عقیدت اور عشق کے مطابق کچھ اہم اور غیر معمولی کام سونپ رکھے ہیں۔ خدائے لم یزل اس بات کو خوب جانتے ہیں کہ کون کس لائق ہے مگر وہ لوگ جو اس تفویض کردہ مشن کو جو کہ قدرت نے انہیں عطا کر رکھا ہے احسن طریقے سے انجام دینے کے ساتھ ساتھ اُس میں بہتری اور خوبصورتی کی دعا فرماتے ہوئے، اُسے قائم رکھے ہوئے ہیں اور اُس نور سے جو کہ انہیں کبھی بھی اس دعا سے غافل نہیں ہونے دیتا جو کہ اُن کی زندگی ہے۔ ایسے بہت سے کاموں میں جن سے کارِ جہاں چل رہا ہے، کچھ ایسے ہیں کہ ان کا اثر اہل دنیا کے لیے پل بھر کا ہوتا ہے اور کچھ کا ثمر ہمیشہ چلتا رہتا ہے۔ ایسے حقیقی سفر میں جو لوگ اپنے فکر و فن کی خوشبوئیں بکھیر رہے ہیں ان میں وہ لوگ قابل ستائش اور قابل فخر ہیں جو کہ عطائے ربانی سے نعت رسول مقبول ﷺ لکھ رہے ہیں کہ اس فن کی ابتداء کرنے والا خود خدائے وحدہٗ لاشریک ہے جس نے اپنے محبوبؐ کے ذکر کو رفعت دے رکھی ہے اُن لوگوں کے ذریعے سے جو کہ اپنے خالق و مالک کی نظر میں اس کے حقدار تھے۔

محمد اقبال نجمی کو بھی اللہ تعالیٰ نے اس مقام کا حق دار ٹھہرایا اور پھر انہوں نے جنون کی حد تک اس میں اپنی عقیدت، محبت اور ریاضت کو شامل کیا، اور اسی عقیدت، محبت اور ریاضت نے ان کے اندر ایک ایسی نورانی روشنی پیدا کر رکھی ہے جو کہ ان سے سدا زندہ رہنے والے کام کروا رہی ہے۔ یہی وہ کام ہے جس کے بارے میں میاں محمد بخش نے بھی دعا کی تھی۔

بال چراغ عشق مرے دا روشن کر دے سیناں
دل دے دیوے دی رشنائی جاوے وچ زیناں

اور اسی عشق کے نور اور شعور کی دعا وارث شاہ نے بھی کی تھی کہ

وارث شاہ نہ عمل دی تانگھ میتھے آپ بخش لقا حضور دائے
وارث شاہ تے جملاں موماناں نوں حصہ بخشاں اپنے نور دائے

Marfat.com

وارث شاہ کی دعا میں اس حوالے سے وسعت ہے کہ وہ حیّ وقیوم کے آگے ہاتھ پھیلاتے ہوئے اپنے دوسرے مومن بھائیوں کو بھی شامل کرتا ہے اور پھر جو عشق، عقیدت، تازگی اور نور اس کی تخلیق میں آتا ہے اس نور کا سفر آج بھی نسل در نسل جاری ہے اور میاں محمد بخش کے عشق کا جو دیا روشن ہے اس کی روشنی بھی آج کئی دلوں کو نورانی جلوے عطا کئے ہوئے ہے۔

محمد اقبال نجمی نے اپنی نعت کا سفر ''آپ کی باتیں،، سے شروع کیا اور پھر ''سک دی ڈالی،، ''مہکاں ونڈے دے بول'' ''نعتیہ ہائیکو،، خیراتِ مدحت،، ''نوری رشماں'' اور ''پھل سوہنے حمداں نعتاں دے'' کے گجرے بنا کر اردو اور پنجابی کے نعتیہ ادب کو دیئے۔ اپنی نئی نعتیہ تصنیف میں انہوں نے ذکر رسول کریم ﷺ کو ''گلہائے سلام'' کی شکل میں ہمارے سامنے یوں رکھا ہے کہ اس سے نور کے معنوں میں معنوی وفکری وسعت پیدا کر دی ہے اور اردو ادب کے کلاسیک سلام اور جدید سلام پڑھنے والوں کے دلوں میں جو عقیدت تھی اس کو دو آتشہ کر دیا ہے اور عہد حاضر میں لکھے جانے والے سلام کو اس کتاب نے چار چاند لگا دیئے ہیں۔

احمد رضا خان بریلویؒ نے ''مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام'' لکھ کر اپنی زبان میں جس سلام کی ابتدا کی تھی آج تک اس میں ہر صاحب حال نے اپنی توفیق وعطا کے مطابق تضمینیں لکھ کر اس میں خوبصورت اضافہ کیا ہے اور کچھ لوگوں نے اس میں ایسی معنوی خوبصورتی پیدا کی ہے کہ شعر کو پڑھنے میں جہاں احمد رضا کے فکر کی وسعت پذیری سامنے آتی ہے وہاں عصر حاضر کے لکھنے والوں کے فن کی بھی داد دینی پڑتی ہے۔

محمد اقبال نجمی نے گلہائے سلام میں شامل اپنے ان بارہ سلاموں میں جو کہ انہوں نے 12 ربیع الاوّل کے دن کی مناسبت سے لکھے ہیں اور ہر سلام کو الگ الگ انداز سے تحریر فرمایا ہے، میں کچھ نئی تراکیب سلام کے حوالے سے تخلیق کی ہیں جو کہ اس سے پہلے سلام میں بہت کم لوگوں نے استعمال کی تھیں۔ مولانا احمد رضا بریلویؒ نے اپنے سلام میں ''بچہ بچہ نور کا'' اور ''تیرا سب گھرانہ نور کا'' کا لکھ کر اپنے عقائد کا خوبصورت اور دلیرانہ اظہار کیا تھا۔ محمد اقبال نجمی نے بھی اپنے ان بارہ سلاموں میں نور کے موضوع پر کئی اشعار لکھے ہیں اور ان میں ایسی وسعت رکھی ہے کہ اس میں جہاں ان کے ذاتی عقائد و وابستگی ظاہر ہوتی ہے۔ وہاں نور کے معنوں میں عقلی و منطقی حوالے سے بھی تبدیلی ہوتی نظر آتی ہے۔

Marfat.com

وہ نور ہیں سراپا نوری ہے آل ساری
انؐ کے غلام نوری اور نور ہے سواری
لاکھوں درود اُنؐ پر، لاکھوں سلام اُنؐ پر

....

سلام انؐ پر کہ روضہ نور ہے جن کا
سلام اُنؐ پر مواجہ نور ہے جن کا

....

ہر شجر ہر حجر جن کو جانے نبیؐ
ایسے نورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

....

جن کے جھنڈے تلے امن اور نور ہے
اس لوائے رسالت پہ لاکھوں سلام

....

سلام انؐ پر جنہوں نے اک خدا سے آشنائی دی
سلام انؐ پر جنہوں نے نور سے منظر کشائی کی

....

جتنے ہیں نام اُنؐ کے آنکھوں کا نور سارے
وردِ زباں رہیں گے رحمت کے یہ سہارے
لاکھوں درود اُنؐ پر، لاکھوں سلام اُنؐ پر

....

جو ہیں نورِ خدا ، جو رسولِؐ کریم
جو ہیں شاہِ عرب ، جو ہیں درِّ یتیم
جن کی رحمت کو پاتے ہیں سب خاص و عام
اُنؐ کی خدمت میں لاکھوں کروڑوں سلام

....

Marfat.com

محمد اقبال نجمی کے شعری وجدان نے انہیں اپنی تخلیقی قوت سے لفظ نور کے معنوں میں فکری تنوع پیدا کرنے کی جرأت دی ہے کہ جہاں اس لفظ سے کئی لوگوں کو اپنے عقائد کی اصلاح میں مدد ملے گی وہاں عصر حاضر کے نعت گو شعراء کرام کو بھی رسالت کے حوالے سے ایسے کئی بنیادی اور کلیدی الفاظ جیسے حاضر و ناظر، نور، حیات النبی ﷺ، دور و نزدیک کے سننے والے کان، نائب دستِ قدرت، معراج النبیؐ، خاتم النبیین اور دوسرے کئی ایسے عقائد جو کہ رسالت کے حوالے سے سامنے آتے ہیں ان کے معنی کھلتے جائیں گے وہیں اہل ذوق اور اہل فکر و نظر کو ایک وجدانی خوشی اور روحانی کیف بھی عطا ہوتا ہے۔ محمد اقبال نجمی نے اپنے ان سلاموں میں کئی ایسے مذکورہ فکری اور ادبی نقش چھوڑے ہیں۔

نسبتِ رسول ﷺ کا حوالہ ہر نعت گو شاعر اپنی تخلیق میں بڑے فخر اور شاعرانہ انداز سے دیتا آیا ہے۔ اس حوالے سے میں جہاں عقیدت، وابستگی اور عشق کا اظہار ہوتا ہے وہاں اس کے بیان میں زیادہ تر شعراء کرام نے سنتِ رسول پر عمل پیرا ہونے کی بات کی ہے اس حوالے سے بھی محمد اقبال نجمی نے سلام میں ایک نیا رنگ پیدا کیا ہے اور نسبت رسول ﷺ کو بیان کرتے ہوئے جہاں وہ خود بے خود ہوتے ہیں وہاں آقا کے خیال کو ذہن و فکر میں ڈھالنے کے بعد قاری کو بھی اس کیفیت سے روشناس کراتے ہیں اور سلام کے وہ بول جو کہ اقبال نجمی کی تخلیق ہیں قاری کی زبان پر یوں رواں ہوتے ہیں جیسے اس کی اپنی تخلیق ہوں۔

ہوئی جن کی نسبت شہِ بے کساں سے
چمک اُن کی بڑھتی گئی کہکشاں سے
وہ رعنا، وہ زیبا، وہ جامع، وہ محکم
رسول معظم سلام علیکم، نبی مکرم سلام علیکم

....

جن کی نسبت شفاعت کی ٹھہری سند
مدنی آقا کی نسبت پہ لاکھوں سلام

گلہائے اسلام میں محمد اقبال نجمی نے محبت، نسبت، عقیدت، عشق اور سنت کو ایک جگہ بامعنی اور عملی انداز میں بیان کیا ہے جبکہ ہمارے کئی سلام نگار تراکیب و اصطلاحات میں اُلجھ کر رہ جاتے ہیں۔ فارسی و عربی الفاظ کی بھرمار سے اپنی تخلیق کو خوبصورت بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ اس

Marfat.com

میں کامیاب بھی ٹھہرتے ہیں مگر ان کی تخلیق میں وہ دیرپا اثر اور بہار آفرینی نہیں رہتی جس کو ہم سدا بہار کہہ سکتے ہیں۔ آج مولانا احمد رضا خان کا سلام جو کہ کلاسیک کا درجہ اختیار کر چکا ہے اور ہر اہل ذوق اور اہل نظر کے لبوں پر مچلتا رہتا ہے۔ اسی طرح گلہائے سلام میں شامل سلام بھی اپنی خوبصورت تراکیب اور مانوس اصطلاحات کی وجہ سے عوام وخواص میں بلند مقام حاصل کرنے کی قوت رکھتے ہیں، ان سلاموں میں موجود کچھ نعتیہ تراکیب دیکھتے ہیں۔ رونقِ بزم زماں، نورِ قلب عاشقاں، جانِ من جانانِ جاں، نصیرِ عاجزاں، جانِ حسنِ جاں فزا، ایسے ہی خوبصورت الفاظ ہیں جو کہ شعر کو وقار عطا کرتے ہیں۔ ہر عاشق کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ اپنے محبّ کو اعلیٰ سے اعلیٰ ناموں سے پکارے اور جہاں محبت اُس وجہ تخلیق کائنات سے ہو جو کہ خود ارشاد فرمائے کہ جب تک تم کو گھربار، والدین، بچوں اور دنیا کی ہر چیز سے بڑھ کر مجھ سے محبت نہ ہو جائے تمہارا دین مکمل نہیں ہے تو ایسے میں ہر شاعر اپنی بساط کے مطابق بہترین الفاظ کا چناؤ کرے گا۔

محمد اقبال نجمی نے اپنی اس عقیدت اور محبت کا اظہار اپنے سلاموں میں جہاں خوبصورت الفاظ اور تراکیب سے کیا ہے وہاں اپنی تخلیق میں نعتیہ موضوعات کا پھیلاؤ یوں رکھا ہے کہ ان بارہ سلاموں میں تقریباً ہر اہم نعتیہ موضوع سمٹ آیا ہے اور پھر اپنے اس نعتیہ اظہار کو معراج کہہ کر کس قدر خوبصورتی پیدا کی ہے۔

مری معراج ہے نجمی انہی سے گفتگو کرنا
اُنہی کو دیکھتے رہنا اُنہی کی جستجو کرنا
اُنہی سے آشنا ہونا اُنہی کی آرزو کرنا
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر، درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

....

محبت سے انہی کی یہ نئے مضمون ملتے ہیں
انہی کا فیض ہے ہم پر جو اُن کی نعت کہتے ہیں
انہی کا لطف ہے ہم پر جو یوں عزت سے جیتے ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر، درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

محمد اقبال نجمی نے گلہائے سلام میں نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر آپؐ کی آل پر اہل بیعت پر اور آپؐ کے صحابہ کرام پر بھی سلام کے نذرانے پیش کیے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ آپؐ

Marfat.com

کے نوری غلاموں کو بھی نذرانہ عقیدت پیش کیا ہے۔ ان سلاموں میں موصوف نے سیرت رسول ﷺ کو بھی بیان کیا ہے اور ادبی حسن سے اپنی تخلیق کو نکھارا اور سنوارا ہے۔ سلام میں ادبیت کا قائم رکھنا، دلکشی و رعنائی اور روانی کا خیال رکھنا جہاں سلام کی جان ہے وہاں یہ ایک مشکل فن بھی ہے اور اس کے پیچھے عقیدت و محبت کے ساتھ سالہا سال کی ریاضت کی بھی ضرورت ہوتی ہے اور محمد اقبال نجمی چونکہ عرصہ 25 سال سے علم و ادب سے مکمل طور پر وابستہ ہیں اس لیے ان کی اس تخلیق گلہائے سلام میں عقیدت و محبت کے وہ سارے تقاضے اپنے عروج پر دکھائی دیتے ہیں۔

جس کے انوار حکمت سکھانے لگے
جس کا کردار رستہ دکھانے لگے
خلق جس کا جہاں کو سجانے لگے
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اُس چمک والی صورت پہ لاکھوں سلام

....

سراپا لطف ہیں لیکن مصیبت وہ اُٹھاتے ہیں
خدا کا راستہ ساری خدائی کو دکھاتے ہیں
جو آتا بے ہنر کوئی ہنر ور وہ بناتے ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر، درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

....

سلام اُنؐ پر سنہری جالیوں پر بھی
سلام اُنؐ پر مکرم ہستیوں پر بھی

....

سلام اُنؐ پر ہے جن کے ہاتھ میں کوثر
سلام اُنؐ پر مخالف جن کے ہیں ابتر

اگر ان تینوں مذکورہ بالا سلام کے اشعار کا جائزہ لیا جائے، ان کو تنقیدی حوالے سے دیکھا جائے تو پہلے بند میں نبی کریم ﷺ کے اخلاق حسنہ کی بات کرنے ساتھ ساتھ آپ کے اخلاق کریمانہ پر درود و سلام بھیجا گیا ہے جبکہ دوسرے شعر میں صحابہ کرام کی پاک ہستیوں کو یاد کیا گیا ہے

Marfat.com

اور تیسرا شعر اس سلام کا حاصل شعر ہے جس میں معنی ومفاہیم کے سمندر کو بند کر دیا گیا ہے اور اس شعر کی تخلیقی اہمیت و وسعت کو وہی محسوس کر سکتا ہے جو کہ اُس نور سے وابستہ ہے جو دلوں کو چمک، آنکھوں کو روشنی اور فکر وفن کو نکھار عطا کرتا ہے اور اس کی ادبی وفنی حیثیت تو اہل فن ہی جاتے ہیں کہ کس طرح صنعت تضاد کا باوقار اور خوبصورت استعمال شعر کے حسن میں اضافہ کر رہا ہے اور باطنی طور پر سورۃ کوثر کی کتنے پیارے انداز سے ترجمانی کر رہا ہے۔

محمد اقبال نجمی نے اپنے ان بارہ سلاموں کو ہر طریقے سے خوبصورت بنایا ہوا ہے۔ کسی میں ادبی رنگ ہے تو کسی میں علمی گہرائی، کسی میں خوبصورت تراکیب سے تخلیقی سطح پر نیا پن پیدا کیا ہے تو کوئی اپنی بحر کی روانی سے لبوں پر مچلتا ہوا، دلوں کی گہرائیوں میں جا کر ہلچل مچاتا ہے تو اس کے الفاظ اور پیارے نبی کے پیارے بابرکت اور مبارک ناموں کا ایسا باوقار اور حسین استعمال ہوا ہے کہ اس کو پڑھنے سے تخلیق کار کا نوری شعور ہمارے فکر وفن کو بھی منور کرنے لگتا ہے جیسے ''آپ پر لاکھوں سلام'' والے سلام میں آپ نے اپنے الفاظ سے جو لفظی ومعنوی حسن تکرار پیدا کیا ہے وہ سلام میں ایک نیا رنگ اور خوبصورت جدت ہے کہ آپ ان چار مصرعوں کے ہر تیسرے مصرعے میں نبی کریم ﷺ کے پیارے ناموں کو بڑے پیارے طریقے سے لاتے ہیں جن سے صوتی تاثر بھی کھلا معلوم ہوتا ہے اور ادبی چاشنی بھی بڑھتی ہے جیسے آپ کے یہ مصرعے۔

آپؐ افضل، آپؐ اطہر آپؐ پر لاکھوں سلام
آپؐ اکمل، آپؐ اظہر آپؐ پر لاکھوں سلام

....

آپؐ داعی، آپؐ ذاکر آپؐ پر لاکھوں سلام
آپؐ طیب، آپؐ طاہر آپؐ پر لاکھوں سلام
آپؐ شارع، آپؐ شاکر آپؐ پر لاکھوں سلام
آپؐ اوّل آپؐ آخر آپؐ پر لاکھوں سلام

اگر محمد اقبال نجمی کے ان سلاموں کا الگ الگ فنی وفکری مطالعہ کیا جائے تو ہر سلام کے لیے ایک الگ مضمون درکار ہوگا کیونکہ ہر سلام اپنی کسی نہ کسی خاص خوبی وہ علمی ہو یا ادبی یا فکری، ہمارے دلوں کے طاق پر ایک نورانی چراغ کی صورت میں چمکنے لگتا ہے جس کی شعائیں ہمارے ذہن وفکر کو جگمگاتی ہوئی ہمارے زندگیوں میں انقلاب کا پیش خیمہ بنتی ہیں۔

Marfat.com

ان سلاموں میں بیان کی سادگی اور بحر کی روانی ہے کہ یہ بھی ''مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام'' اور اس طرح کے کئی دوسرے سلام جیسے غم کے مارے سلام کہتے ہیں جیسی قوت اور عقیدت رکھتے ہیں، اہل نظر کے دلوں میں اپنی روشنیوں سمیت اُتریں گے اور اہل ذوق کے اس زمین پر موجود رہنے تک ان کی گونج سنائی دیتی رہے گی۔ کیونکہ یہ محمد اقبال نجمی کا کمالِ فن ہی نہیں بلکہ وہ نور ہے جس کو خالق و مالک نے محمد اقبال نجمی کے دامن میں ڈالا اور انہیں اس مقام کا حق دار ٹھہرایا اور پھر انہوں نے جنون کی حد تک اس میں اپنی عقیدت، محبت اور ریاضت کو شامل کیا، اور اسی عقیدت ، محبت اور ریاضت نے ان کے اندر ایک ایسی نورانی روشنی پیدا کر رکھی ہے جو کہ ان سے سدا زندہ رہنے والے کام کروا رہی ہے۔ گلہائے سلام بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس میں شامل سلام ہماری سماعتوں کے در وا کرتے ہوئے ہماری روح میں اُتر رہے ہیں۔

☆☆☆

Marfat.com

سلام

سلام اُنؐ پر رَفَعنا شان سے جن کو نوازا ہے
سلام اُنؐ پر کہ جن کا نور ہر چہرے کا غازہ ہے

سلام اُنؐ پر جنہیں مخلوق سب تعظیم دیتی ہے
سلام اُنؐ پر فلک آسا غلامی جن کی رکھتی ہے

سلام اُنؐ پر کہ جن کے ذکر سے جانیں شفا پائیں
سلام اُنؐ پر کہ جن کے کیف سے روحیں ضیا پائیں

سلام اُنؐ پر جنہیں رتبہ شہِ لولاک کا بخشا
سلام اُنؐ پر سفر جن کا حدِ ادراک سے اونچا

سلام اُنؐ پر محبت کے جنہوں نے جام چھلکائے
سلام اُنؐ پر جنہوں نے راز فطرت کے ہیں سمجھائے

Marfat.com

سلام اُنؐ پر خدا کا آئینہ بن کر ہیں جو آئے
سلام اُنؐ پر جنہوں نے کر دیے سب پر خنک سائے

سلام اُنؐ پر ہمیں بخشا گیا ہے آسرا جن کا
سلام اُنؐ پر کھلا رکھا گیا بابِ سخا جن کا

سلام اُنؐ پر جو تسکینِ دل و جاں بن کے آئے ہیں
سلام اُنؐ پر دوامی کیف کی دولت جو لائے ہیں

سلام اُنؐ پر کیا روشن جنہوں نے نوعِ انساں کو
سلام اُنؐ پر کیا روشن جنہوں نے روحِ ایماں کو

سلام اُنؐ پر جنہوں نے اک خدا سے آشنائی دی
سلام اُنؐ پر جنہوں نے نور سے منظر کشائی کی

Marfat.com

سلام اُنؐ پر بشر ایسا کسی نے بھی نہیں دیکھا
سلام اُنؐ پر کہا جن کا اصولِ دین ہے ٹھہرا

سلام اُنؐ پر سنوارا جن کے دم سے ہے جہانوں کو
سلام اُنؐ پر سجایا جن کی آمد سے زمانوں کو

سلام اُنؐ پر سفر معراج کا بخشا گیا جن کو
سلام اُنؐ پر ہنر اعجاز کا سونپا گیا جن کو

سلام اُنؐ پر اتارا جن پہ قرآنی صحیفے کو
سلام اُنؐ پر نکھارا جن سے توحیدی اثاثے کو

سلام اُنؐ پر اشارت جن کی غالب ہو گئی ہر سو
سلام اُنؐ پر حلاوت جن کی راحت بو گئی ہر سو

Marfat.com

سلام اُنؐ پر شفیع المذنبینؐ بن کر جو آئے ہیں
سلام اُنؐ پر جنہوں نے جام اُلفت کے پلائے ہیں

سلام اُنؐ پر لب تشنہ کو جو کوثر پلاتے ہیں
سلام اُنؐ پر کمالِ اوج مولا سے جو پاتے ہیں

سلام اُنؐ پر زباں جن کی شفاعت کی پیامی ہے
سلام اُنؐ پر ملی رحمت جنہیں حق سے دوامی ہے

سلام اُنؐ پر بیاں جن کا کرے سرشار روحوں کو
سلام اُنؐ پر اماں جن کی کرے بیدار جسموں کو

سلام اُنؐ پر ہے جن کا نقشِ پا رہبر زمانے کا
سلام اُنؐ پر ہے جن کا عشق ہی محور زمانے کا

......☆☆......

Marfat.com

لاکھوں درود اُنؐ پر، لاکھوں سلام اُنؐ پر

دل اس لیے ہے زندہ دل کے قریب وہ ہیں
جاں اس لیے ہے روشن میرے حبیب وہ ہیں
لاکھوں درود اُنؐ پر ، لاکھوں سلام اُنؐ پر

وہ مرکزِ نظر ہیں وہ روحِ کن فکاں ہیں
ہر سو اُجالے اُنؐ کے وہ رحمتِ جہاں ہیں
لاکھوں درود اُنؐ پر ، لاکھوں سلام اُنؐ پر

بخشی شفا انہوں نے بیمار زندگی کو
دنیا میں آ کے بانٹا آقاؐ نے روشنی کو
لاکھوں درود اُنؐ پر ، لاکھوں سلام اُنؐ پر

Marfat.com

سب ہی مراد پائیں ، بھرتے ہیں جھولی خالی
سائل زمانہ سارا وہ ہیں جہاں کے والی
لاکھوں درود اُنؐ پر ، لاکھوں سلام اُنؐ پر

بزمِ جہاں میں رونق اُنؐ کے کمال سے ہے
عالم میں حسن سارا اُنؐ کے جمال سے ہے
لاکھوں درود اُنؐ پر ، لاکھوں سلام اُنؐ پر

دھڑکن میں بس رہا ہے اپنی تو نام اُنؐ کا
مہکائے میری سانسیں شیریں کلام اُنؐ کا
لاکھوں درود اُنؐ پر ، لاکھوں سلام اُنؐ پر

صلِ علیٰ زباں پر رکھتا ہوں ہر گھڑی میں
پوچھو نہ کتنا خوش ہوں اس پیار چاندنی میں
لاکھوں درود اُنؐ پر ، لاکھوں سلام اُنؐ پر

Marfat.com

جتنے ہیں نام اُنؐ کے آنکھوں کا نور سارے
وردِ زباں رہیں گے رحمت کے یہ سہارے
لاکھوں درود اُنؐ پر ، لاکھوں سلام اُنؐ پر

اُنؐ کی گلی میں جا کے بنتے ہیں کام سارے
اُنؐ کا ہی بابِ عالی دامن میں بھر دے تارے
لاکھوں درود اُنؐ پر ، لاکھوں سلام اُنؐ پر

اوصاف اُنؐ کے احسن خوشبو بکھیرتے ہیں
الطاف اُنؐ کے اپنی تقدیر پھیرتے ہیں
لاکھوں درود اُنؐ پر ، لاکھوں سلام اُنؐ پر

رہبر ہے رہنما ہے اُسوہ انہی کا پیارا
جن کے لیے خدا نے سب کچھ کیا ہے پیدا
لاکھوں درود اُنؐ پر ، لاکھوں سلام اُنؐ پر

Marfat.com

اُنؐ سا کوئی نہیں ہے وہ ہیں سبھی سے افضل
سب مرسلوں سے اعلیٰ ، سب انبیاءؑ سے اکمل
لاکھوں درود اُنؐ پر ، لاکھوں سلام اُنؐ پر

وہ نور ہیں سراپا ، نوری ہے آل ساری
اُنؐ کے غلام نوری اور نور ہے سواری
لاکھوں درود اُنؐ پر ، لاکھوں سلام اُنؐ پر

رکھتا ہوں پاس اپنے میں عشقِ مصطفیٰؐ کو
جاں کے قریب رکھوں آقاؐ کی ہر عطا کو
لاکھوں درود اُنؐ پر ، لاکھوں سلام اُنؐ پر

اُنؐ کا ہی عشق نجمی اس زندگی کا حاصل
اُنؐ کے ہی پیار سے ہے ایمان اپنا کامل
لاکھوں درود اُنؐ پر ، لاکھوں سلام اُنؐ پر

صلی اللہ علیہ وسلم

......☆☆......

11/2/61

Marfat.com

اُنؐ کی خدمت میں لاکھوں کروڑوں سلام

پیارے آقاؐ کے پیارے ہیں سارے ہی نام
میرے حصے میں آئے یہ چاہت کے جام
پیارے آقاؐ نے بخشا ہے پیارا نظام
اُنؐ کی خدمت میں لاکھوں کروڑوں سلام

☆

دل کو روشن کرے عشق سرکارؐ کا
آنکھ کو نور دے سبز گنبد سدا
ہم پہ جاری رہے اُنؐ کا فیضِ دوام
اُنؐ کی خدمت میں لاکھوں کروڑوں سلام

☆

بزمِ کونین کو زندگی مل گئی
شمعِ توحید کو روشنی مل گئی
نور سب کو ہی بخشے وہ ماہِ تمام
اُنؐ کی خدمت میں لاکھوں کروڑوں سلام

☆

Marfat.com

جو ہیں نورِ خدا ، جو رسولِ کریمؐ
جو ہیں شاہِؐ عرب ، جو ہیں درِّ یتیمؐ
جن کی رحمت کو پاتے ہیں سب خاص و عام
اُنؐ کی خدمت میں لاکھوں کروڑوں سلام

☆

جن کا روضہ ہے دنیا میں باغِ ارم
جن کے آنے سے ٹوٹا ہے دستِ ستم
جو پلاتے ہیں سب کو محبت کے جام
اُنؐ کی خدمت میں لاکھوں کروڑوں سلام

☆

جن سے ملتا ہے سب کو ہی امن و اماں
بن کے آئے ہیں جو رحمتوں کا جہاں
جن کا سب انبیاءؑ نے کیا احترام
اُنؐ کی خدمت میں لاکھوں کروڑوں سلام

☆

Marfat.com

اُنؐ کے عہدِ رسالت میں جیتا ہوں میں
جام اُنؐ کی محبت کے پیتا ہوں میں
لب پہ میرے وظیفہ ہے یہ صبح و شام
اُنؐ کی خدمت میں لاکھوں کروڑوں سلام

☆

میری سوچوں میں مہکے اُنہی کی ثنا
ہر عمل میں رہے اُنؐ کی سیرت سدا
لب پہ میرے رہے اُنؐ کا اعلیٰ کلام
اُنؐ کی خدمت میں لاکھوں کروڑوں سلام

☆

پیار جن کا نویدِ شفاعت بنے
یاد جن کی ہمیشہ ہی راحت بنے
جن کی خوشبو معطّر کرے سب مشام
اُنؐ کی خدمت میں لاکھوں کروڑوں سلام

☆

Marfat.com

جن کی زیبائی عالم میں بانٹی گئی
جن کی رعنائی دنیا پہ ڈالی گئی
بن کے آئے جو سب کے ہی خیرالانامؐ
اُنؐ کی خدمت میں لاکھوں کروڑوں سلام

☆

نور اُنؐ کا ہی سارے شوالوں میں ہے
حسن اُنؐ کا ہی میرے خیالوں میں ہے
اُنؐ کی خاطر ہی ربؐ نے کیا اہتمامؐ
اُنؐ کی خدمت میں لاکھوں کروڑوں سلام

☆

پیاری پیاری مدینے کی ٹھنڈی ہوا
میٹھی میٹھی مدینے کی ساری فضا
پیارے آقاؐ وہیں پر ہی رکھیں قیام
اُنؐ کی خدمت میں لاکھوں کروڑوں سلام

☆

Marfat.com

پیارے آقاؐ کو بخشی گئی سروری
دو جہاں کی حکومت بھی اُنؐ کو ملی
اُنؐ کے اُسوہ کو بخشا خدا نے دوام
اُنؐ کی خدمت میں لاکھوں کروڑوں سلام

☆

اُنؐ کے آنے سے پائی دلوں نے خوشی
وہ جو آئے ملی اک نئی زندگی
اُنؐ کے آنے سے سب کو ملا احترام
اُنؐ کی خدمت میں لاکھوں کروڑوں سلام

☆

نام لینے سے جن کے کھلے ہیں چمن
تاجدارِؐ مدینہ وہ شاہِؐ زمن
جن پہ بھیجے خدا اور فرشتے سلام
اُنؐ کی خدمت میں لاکھوں کروڑوں سلام

☆

Marfat.com

خواب آنکھوں میں اُنؐ کے سجاتا ہوں میں
دل میں شمعِ عقیدت جلاتا ہوں میں
اُنؐ کے رعنا خیالوں میں ہو اختتام
اُنؐ کی خدمت میں لاکھوں کروڑوں سلام

☆

جن کی خاطر ملا ہے وظیفہ درود
بزمِ دنیا کا باعث جو نوری وجود
جن کا اعلیٰ ورود ، جن کا بالا کلام
اُنؐ کی خدمت میں لاکھوں کروڑوں سلام

☆

اُنؐ کی خیرات پر ہے گذارا مرا
اُنؐ کی نسبت ہے نجمی سہارا مرا
میں ہوں اُنؐ کے غلاموں کا ادنیٰ غلام
اُنؐ کی خدمت میں لاکھوں کروڑوں سلام

......☆☆......

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام

اے شفیعِ عاصیاں ، اے حبیبؐ دو جہاں
رونقِ بزمِ زماں ، نورِ قلبِ عاشقاں
سب ہیں کہتے یک زباں
الصلوٰۃ والسلام

عظمتوں کے ترجماں ، رحمتوں کے سائباں
اے خدا کے رازداں ، سربراہِ مرسلاں
سب ہیں کہتے یک زباں
الصلوٰۃ والسلام

خیر خواہِ انس و جاں ، سرورِ کون و مکاں
اے رسولِؐ مہرباں ، اے مطافِ قدسیاں
سب ہیں کہتے یک زباں
الصلوٰۃ والسلام

Marfat.com

اے امیرِ کارواں ، سایۂ ابرِ رواں
رونقِ بزمِ جہاں ، اے حرم کے پاسباں
سب ہیں کہتے یک زباں
الصلوٰۃ والسلام

اے انیسِ بے کساں ، چارہ گرِ ازردگاں
نازشِ فخرِ زماں ، اے قرارِ قلب و جاں
سب ہیں کہتے یک زباں
الصلوٰۃ والسلام

بٹ رہا ہے ارمغاں ، گلستاں در گلستاں
اے سفیرِ لامکاں ، آپؐ ہیں تسکینِ جاں
سب ہیں کہتے یک زباں
الصلوٰۃ والسلام

اے سراجِ سالکاں ، غم گسارِ دوستاں
اے ندیمِ بے کساں ، خاتمِ پیغمبراں
سب ہیں کہتے یک زباں
الصلوٰۃ والسلام

Marfat.com

آفتابِ عارفاں ، مستغاثِ مرسلاں
اے رفیقِ خستگاں ، رحمتِ ہر دو جہاں
سب ہیں کہتے یک زباں
الصلوٰۃ والسلام

اے انیسِ بے دلاں ، شمعِ راہِ عارفاں
نورِ قلبِ عاشقاں ، چارۂ بے چارگاں
سب ہیں کہتے یک زباں
الصلوٰۃ والسلام

اے رموزِ کُن فکاں ، غم گسارِ انس و جاں
مونسِ افسردگاں ، مطلعِ صبحِ زماں
سب ہیں کہتے یک زباں
الصلوٰۃ والسلام

جانِ من جانانِ جاں ، رحمتِ کون و مکاں
اے نصیرِ عاجزاں ، تاجدارِ دو جہاں
سب ہیں کہتے یک زباں
الصلوٰۃ والسلام

Marfat.com

یہ سبھی حرف و بیاں ، خوش نصیب و خوش گماں
آپ کی مدحت میں سب، ہو رہے ہیں گُل فشاں
سب ہیں کہتے یک زباں
الصلوٰۃ والسلام

اے بہارِ بے خزاں ، بانٹ کر سر شاریاں
آپؐ نے قلبِ تپاں ، کر دیے ہیں شادماں
سب ہیں کہتے یک زباں
الصلوٰۃ والسّلام

اے سرورِ دلبراں ، دستگیرِ بے کساں
آپ کی تعریف میں، سب ہوئے رطب اللساں
سب ہیں کہتے یک زباں
الصلوٰۃ والسلام

قبلہ گاہے زاہداں ، رحمتوں کے سائباں
اے سفیرِ لا مکاں ، جو ہیں چلتے کارواں
سب ہیں کہتے یک زباں
الصلوٰۃ والسلام

......☆☆......

Marfat.com

درود پہنچے، سلام پہنچے

وجود جن کا کمالِ رحمت
ورود جن کا ہے ایک نعمت
انہی کے روشن درِ سخا کو
درود پہنچے ، سلام پہنچے

......☆......

کمال جن کے سبھی ہیں اعلیٰ
جمال جن کا ہے سب سے بالا
رسولِؐ رحمت کی ہر ادا کو
درود پہنچے ، سلام پہنچے

......☆......

Marfat.com

پیامِ رحمت ملا اُنہی سے
نظامِ رحمت ملا اُنہی سے
ضمیرِ آدم کے رہنما کو
درود پہنچے ، سلام پہنچے

......☆......

وہ سب سے روشن وہ سب سے اُجلے
وہ جن کی دانش شعور بخشے
نظامِ فطرت کے مبتدا کو
درود پہنچے ، سلام پہنچے

......☆......

انہی سے چمکے ہیں سارے منظر
انہی سے نکھرے ہیں سب کے جوہر
شفیعِ اُمّت کی اِس عطا کو
درود پہنچے ، سلام پہنچے

......☆......

Marfat.com

مری دعا میں اثر انہی کا
مری نظر میں نگر انہی کا
مدینے والے کے اِرتقا کو
درود پہنچے ، سلام پہنچے

......☆......

انہی کی سیرت نکھار بخشے
انہی کی مدحت وقار بخشے
چراغِ حکمت کی ہر ضیا کو
درود پہنچے ، سلام پہنچے

......☆......

فضائے طیبہ سے اُٹھنے والی
سوادِ طیبہ میں چلنے والی
سکون پرور خنک ہوا کو
درود پہنچے ، سلام پہنچے

......☆......

Marfat.com

کشادِ قلب و نظر وہ بخشیں
وہ پھول بانٹیں ، ثمر وہ بخشیں
عظیم ، اُمّت کے پیشوا کو
درود پہنچے ، سلام پہنچے

......☆......

اصول بانٹیں جو زندگی کے
پیام بر جو سلامتی کے
انہی کی روشن ہر اک دعا کو
درود پہنچے ، سلام پہنچے

......☆......

جنہوں نے بخشے ہیں سب قرینے
اُنہی کو ملنے چلیں مدینے
مدینے والے کی اِس سخا کو
درود پہنچے ، سلام پہنچے

......☆☆......

Marfat.com

سلامٌ علیکم

تبسّم سے جن کے ملے زندگانی
تکلّم سے جن کے بنے رُت سہانی
محبت مودّت ہے جن کی مسلّم
رسولِ معظّمؐ ،سلامٌ علیکم ، نبیءِ مکرمؐ ، سلامٌ علیکم

......☆......

فضیلت میں سب سے وہ اکمل و کامل
نہ کوئی برابر ، نہ کوئی مماثل
وہ رحمتؐ ، وہ رافتؐ ، مبشّرؐ ، معلّمؐ
رسولِ معظّمؐ ،سلامٌ علیکم ، نبیءِ مکرمؐ ، سلامٌ علیکم

......☆......

ہوئی جن کی نسبت شہِ بے کساں سے
چمک اُن کی بڑھتی گئی کہکشاں سے
وہ رعنا ، وہ زیبا ، وہ جامعؐ ، وہ محکمؐ
رسولِ معظّمؐ ،سلامٌ علیکم ، نبیءِ مکرمؐ ، سلامٌ علیکم

......☆......

Marfat.com

وہ اعلیٰ ، وہ ارفع ، وہ سب سے حسیں ہیں

وہ مہرِ رسالت ، وہ سلطانِ دیں ہیں

وہ ختمِ رسلؐ ہیں ، محبت کی شبنم

رسولِ معظمؐ ، سلام" علیکم ، نبیء مکرمؐ ، سلام" علیکم

......☆......

دو عالم کو رحمت کے سائے میں رکھیں

وہ سب پر نگاہِ عنایت ہی ڈالیں

وہ ملجا ، وہ ماویٰ ، وہ جانِ دو عالم

رسولِ معظمؐ ، سلام" علیکم ، نبیء مکرمؐ ، سلام" علیکم

......☆......

وہ درِ ثمن ، خاتم المرسلیںؐ ہیں

مدینہ کے والی ، رسولِ امیںؐ ہیں

وہ فاضل ، مفضل ، وہ خلقِ مجسّمؐ

رسولِ معظمؐ ، سلام" علیکم ، نبیء مکرمؐ ، سلام" علیکم

......☆......

Marfat.com

وہ شہکارِ قدرت ، وہ ہیں اصل قرآں
ازل تا ابد وہ ہیں شمعِ فروزاں
وہ ہادی ، وہ حامی ، وہ افضلؐ ، وہ اکرمؐ
رسولِ معظمؐ ،سلام'' علیکم ، نبیء مکرمؐ ، سلام'' علیکم

......☆......

وہ رشد و ہدایت کا پیغام لائے
وہ ظلم و ستم کو مٹا دینے آئے
بٹھائے دلوں پر سبھی نقش محکم
رسولِ معظمؐ ،سلام'' علیکم ، نبیء مکرمؐ ، سلام'' علیکم

......☆......

علم اُن کا اونچا رہے تا قیامت
چمک پائے اُن کا یوں نورِ نبوّت
وہ شاہدؐ ، وہ ناطقؐ ، وہ راحمؐ ، وہ ارحمؐ
رسولِ معظمؐ ،سلام'' علیکم ، نبیء مکرمؐ ، سلام'' علیکم

......☆......

Marfat.com

وہ عبدِ حسیں ہیں ، وہ نطقِ متیں ہیں
وہ اعلیٰ ، وہ اولیٰ ، وہ رب کے قریں ہیں
وہ منذرؐ ، وہ مخبرؐ ، معظمؐ ، مقدّمؐ
رسولِ معظمؐ ،سلامٌ علیکم ، نبیءِ مکرمؐ ، سلامٌ علیکم

......☆......

انہی سے ہی رنگِ چمن ہے یہ سارا
انہی سے ہی حسنِ سخن بھی ہے پیارا
انہیں پیار بخشیں جو آتے ہیں بیدم
رسولِ معظمؐ ،سلامٌ علیکم ، نبیءِ مکرمؐ ، سلامٌ علیکم

......☆......

ہے اسمِ محمد ﷺ سے ہر سو اُجالا
ہمیں عشق اُن کا ہی دے ہے سنبھالا
وہ مامنؐ ، وہ مصدرؐ ، وہ مولاؐ ، وہ ہمدمؐ
رسولِ معظمؐ ،سلامٌ علیکم ، نبیءِ مکرمؐ ، سلامٌ علیکم

......☆......

Marfat.com

بشر اُن سا کوئی نہ دنیا میں آیا
سفر اُن سا کوئی بھی کرنے نہ پایا
وہ اطہرؐ، وہ طاہرؐ، وہ حاشرؐ، وہ خاتمؐ
رسولِ معظمؐ ،سلامٌ علیکم ، نبیء مکرمؐ ، سلامٌ علیکم

......☆......

جمالِ خلائق حقیقت ہے اُن کی
کمالِ ہدایت شریعت ہے اُن کی
بڑھایا انہوں نے ہی رتبہء آدمؑ
رسولِ معظمؐ ،سلامٌ علیکم ، نبیء مکرمؐ ، سلامٌ علیکم

......☆......

وہ مسجد ، وہ روضہ ، سنہری وہ جالی
وہ جلووں کی محفل ہے دل نے سنبھالی
لبھاتے ہیں اب بھی وہ پُر کیف موسم
رسولِ معظمؐ ،سلامٌ علیکم ، نبیء مکرمؐ ، سلامٌ علیکم

......☆......

Marfat.com

بسی دل میں ہے آرزوئے مدینہ
نگاہوں کی زینت ہے کوئے مدینہ
ہے جانِ نظر ، محترمؐ ، محتشمؐ
رسولِ معظمؐ ،سلام'' علیکم ، نبیء مکرمؐ ، سلام'' علیکم

......☆......

مدینے کے شام و سحر چاہتا ہوں
مدینے کی جانب سفر چاہتا ہوں
کہے کب سے آقاؐ مرا دل یہ پیہم
رسولِ معظمؐ ،سلام'' علیکم ، نبیء مکرمؐ ، سلام'' علیکم

......☆......

وہی تیرگی میں کریں نور پیدا
وہ مُردوں کو بھی بنائیں مسیحا
وہ چشمہ ہدایت ، کریمؐ و مکرمؐ
رسولِ معظمؐ ،سلام'' علیکم ، نبیء مکرمؐ ، سلام'' علیکم

......☆☆......

Marfat.com

آپؐ پر لاکھوں سلام

شافعِ میدانِ محشر آپؐ پر لاکھوں سلام
زندگی کے سچّے رہبر آپؐ پر لاکھوں سلام

☆

دوجہاں کی آپؐ رحمت قبلہء ایمان ہیں
آپؐ ہی انسان کے ہر درد کا درمان ہیں
آپؐ ہیں سلطانؐ و سرور آپؐ پر لاکھوں سلام
زندگی کے سچّے رہبر آپؐ پر لاکھوں سلام

☆

آپؐ ہی مطلوبِؐ رب ہیں آپؐ ہی محبوبِؐ رب
آپؐ ہی فخرِ عربؐ ہیں آپؐ ہی مہرِ عربؐ
آپؐ افضلؐ، آپؐ اطہرؐ آپؐ پر لاکھوں سلام
زندگی کے سچّے رہبر آپؐ پر لاکھوں سلام

☆

Marfat.com

آپؐ ہیں جانِ صباحت حلم کا پیکر بھی ہیں
آپؐ ہیں اوجِ شجاعت عفو کا پیکر بھی ہیں
آپؐ اکمل آپؐ اظہر آپؐ پر لاکھوں سلام
زندگی کے سچے رہبر آپؐ پر لاکھوں سلام

☆

آپؐ کی خوشبو سے مہکے عالمِ دنیا و دیں
آپؐ ہی سے نور پائے عقل و دانش کی جبیں
آپؐ ناصحؐ آپؐ ناصرؐ آپؐ پر لاکھوں سلام
زندگی کے سچے رہبر آپؐ پر لاکھوں سلام

☆

صاحبِؐ لوح و قلم ، نورِ مجسّم آپؐ ہیں
جانِ عالم ، فخرِ عالم ، نورِ عالم آپؐ ہیں
آپؐ آمنؐ ، آپؐ آمر آپؐ پر لاکھوں سلام
زندگی کے سچے رہبر آپؐ پر لاکھوں سلام

☆

Marfat.com

آپؐ ہیں نورِ خدا ، پیغمبرِؐ عالی وقار
آپؐ ہی شمس الضحیٰؐ ہیں آپؐ شانِ کردگار
آپؐ مھدیؐ ، آپؐ منذرؐ آپؐ پر لاکھوں سلام
زندگی کے سچے رہبر آپؐ پر لاکھوں سلام

☆

آپؐ ہیں صدرِ نشیں آپؐ پر پیہم درود
بانٹتا ہے رحمتیں ہی آپؐ کا دائم وجود
آپؐ معطی ، آپؐ مظہر آپؐ پر لاکھوں سلام
زندگی کے سچے رہبر آپؐ پر لاکھوں سلام

☆

آپؐ آئے ہر طرف صبحِ بہاراں ہو گئی
عالمِ امکان میں شمع فروزاں ہو گئی
آپؐ صادق ، آپؐ ظاہر آپؐ پر لاکھوں سلام
زندگی کے سچے رہبر آپؐ پر لاکھوں سلام

☆

Marfat.com

رونقِ گلزارِ ہستی آپؐ نے بخشی حضورؐ
طبع کو یزداں پرستی آپؐ نے بخشی حضورؐ
آپؐ داعیؐ ، آپؐ ذاکرؐ آپؐ پر لاکھوں سلام
زندگی کے سچے رہبر آپؐ پر لاکھوں سلام

☆

آپؐ ہی کے نور سے یہ دل منوّر ہو گئے
آپؐ کے اکرام سے دامن معطّر ہو گئے
آپؐ طیبؐ ، آپؐ طاہرؐ آپؐ پر لاکھوں سلام
زندگی کے سچے رہبر آپؐ پر لاکھوں سلام

☆

آپؐ کے افکار ہی سے بزمِ ایمانی ملی
آپؐ کے انوار ہی سے سب درخشانی ملی
آپؐ شارع ، آپؐ شاکر آپؐ پر لاکھوں سلام
زندگی کے سچے رہبر آپؐ پر لاکھوں سلام

☆

Marfat.com

میرے آقاؐ سب کے دامن آپؐ کے ممنون ہیں
جس قدر ہیں نقش روشن آپؐ کے ممنون ہیں
آپؐ صاحبؐ، آپؐ صابر آپؐ پر لاکھوں سلام
زندگی کے سچے رہبر آپؐ پر لاکھوں سلام

☆

پیارے آقاؐ سب ضعیفوں کی تو قوت آپؐ ہیں
پیارے آقاؐ سب غریبوں کی تو ثروت آپؐ ہیں
آپؐ اجودؐ، آپؐ اظہرؐ آپؐ پر لاکھوں سلام
زندگی کے سچے رہبر آپؐ پر لاکھوں سلام

☆

پیارے آقاؐ مژدہ ء رحمت شریعت آپؐ کی
پیارے آقاؐ منبع ء حکمت نبوّت آپؐ کی
آپؐ صادقؐ، آپؐ مخبرؐ آپؐ پر لاکھوں سلام
زندگی کے سچے رہبر آپؐ پر لاکھوں سلام

☆

Marfat.com

اک ہجومِ عاشقاں ہے آپؐ کے دربار پر
رحمتیں ہی رحمتیں ہیں روضہء سرکارؐ پر
آپؐ اوّلؐ ، آپؐ آخرؐ آپؐ پر لاکھوں سلام
زندگی کے سچّے رہبر آپؐ پر لاکھوں سلام

☆

اے شہنشاہِ مدینہ آپؐ کے سارے غلام
دست بستہ ہیں کھڑے اور پڑھتے ہیں سلام
آپؐ ہیں ہر دل کے محور آپؐ پر لاکھوں سلام
زندگی کے سچّے رہبر آپؐ پر لاکھوں سلام

☆

آپؐ نے ایمان سے ہم کو توانا کر دیا
آپؐ نے توحید سے ہم کو شناسا کر دیا
آپؐ کی چاہت سمندر آپؐ پر لاکھوں سلام
زندگی کے سچّے رہبر آپؐ پر لاکھوں سلام

......☆☆......

Marfat.com

السّلام

السّلام اے تاجدارِ انبیاءؑ
السّلام اے مرکزِ جود و سخا

السّلام اے جانِ حسنِ جاں فزا
السّلام اے نورِ عشقِ دلکشا

السّلام اے چشمہء لطف و عطا
السّلام اے ہادیءؑ ہر دوسرا

السّلام اے سیّدیؐ عالی نسب
السّلام اے نورِ حق امّیؐ لقب

السّلام اے چشمِ وجودِ کائنات
السّلام اے وارثِ جامع صفات

Marfat.com

آپؐ آئے حق نے پایا پھر رواج
ابنِ آدمؑ کو ملا عظمت کا تاج

آپؐ آئے مل گئی ہم کو نمود
مدنی آقاؐ آپ پر پیہم درود

السّلام اے آفتابِ نو بہار
السّلام اے شافعؐ یومِ قرار

السّلام اے خیرالوریٰ ، خیرالبشرؐ
السّلام اے عرش جس کی رہگذر

السّلام اے گلشنِ بوئے رسولؐ
السّلام اے نکہتِ خوئے رسولؐ

السّلام اے بے نظیر و بے مثال
السّلام اے ماورائے قیل و قال

Marfat.com

السّلام اے روحِ احمدؐ کے جمال
السّلام اے نورِ احمدؐ کے کمال

السّلام اے سیّدِؐ عرب و عجم
السّلام اے صاحبِؐ لوح و قلم

السّلام اے ہادیءؐ عرب و عجم
السّلام اے منبعِ لطف و کرم

السّلام اے نورِ اوّلؐ السّلام
السّلام اے شانِ مرسلؐ السّلام

السّلام اے نورِ فاراں السّلام
اے قرارِ بے قراراں السّلام

السّلام اے خاکِ طیبہ السّلام
السّلام اے شانِ بطحا السّلام

Marfat.com

جلوہء حسنِ درخشاں السّلام
راحتِ جاں ، بزمِ خوباں السّلام

اے حرا کی خلوتوں تم پر سلام
اے صفا کی جلوتوں تم پر سلام

روشنی کی اے صداؤں السّلام
اے مدینے کی ہواؤں السّلام

کعبہء دل ، قبلہء جاں السّلام
اے وجودِ زیبِ عنواں السّلام

السّلام اے جانِ عالم السّلام
السّلام اے شانِ عالم السّلام

السّلام اے پیارے آقاؐ السّلام
السّلام اے میرے مولاؐ السّلام

Marfat.com

السّلام اے ہادیء کون و مکاں
السّلام اے خوشبوئے باغِ جناں

السّلام اے رہبرِ کون و مکاں
السّلام اے راحتِ ہر دو جہاں

السّلام اے شہر یارِ مرسلاں
السّلام اے قبلہ گاہِ زاہداں

(ق)

جن سے اُجلی وقت کی روشن جبیں
جن سے چمکی چاند تاروں کی زمیں

جن کی بخشش کی سند خلدِ بریں
بات جن کی سب کو لگتی ہے حسیں

السّلام اے نورِ حق ، نورِ مبیںؐ
السّلام اے رحمتہٗ للعالمیںؐ

Marfat.com

السّلام اے راحتِ قلبِ حزیں
السّلام اے زینتِ عرشِ بریں

حل کیا ہر عقدہء دشوار کو
سب میں بانٹا مسلکِ ایثار کو

باغِ امکاں کو سجایا آپؐ نے
دل کی دنیا کو بسایا آپؐ نے

ڈھنگ جینے کا سکھایا آپؐ نے
جامِ رحمت بھی پلایا آپؐ نے

مل گئی ہے روشنی آپؐ کے افکار سے
سج گئی ہے زندگی آپؐ کے انوار سے

میرے آقاؐ موج کو دریا ملے
خواب میں ہی آپؐ کا جلوہ ملے

......☆☆......

Marfat.com

سلام

سلام اُنؐ پر جو فخرِ ابنِ آدمؑ ہیں
سلام اُنؐ پر جو مطلوبِ دو عالم ہیں

سلام اُنؐ پر جو مونس ہیں جو ہمدم ہیں
سلام اُنؐ پر محبت کی جو شبنم ہیں

سلام اُنؐ پر جو عالم ہیں جو خاتم ہیں
سلام اُنؐ پر جو صاحب ہیں جو صائمؐ ہیں

سلام اُنؐ پر جو عاقبؐ ہیں جو قاسمؐ ہیں
سلام اُنؐ پر جو ناطقؐ ہیں جو ناظمؐ ہیں

سلام اُنؐ پر جو نبیوں میں مکرم ہیں
سلام اُنؐ پر جو کاملؐ ہیں جو اکرم ہیں

Marfat.com

سلام اُنؐ پر موخر جو مقدّم ہیں
سلام اُنؐ پر نبیؐ نورِ مجسم ہیں

سلام اُنؐ پر انیسِ بے کساں جو ہیں
سلام اُنؐ پر امیرِ کارواں جو ہیں

سلام اُنؐ پر سفیرِ لامکاں جو ہیں
سلام اُنؐ پر شفیعِ عاصیاں جو ہیں

سلام اُنؐ پر امام الانبیاؑ جو ہیں
سلام اُنؐ پر جہاں کے پیشوا جو ہیں

سلام اُنؐ پر چراغِ اصفیا جو ہیں
سلام اُنؐ پر جہاں کے رہنما جو ہیں

سلام اُنؐ پر زمیں پر چاندنی جن سے
سلام اُنؐ پر زماں میں روشنی جن سے

Marfat.com

سلام اُنؐ پر ملی ہے زندگی جن سے
سلام اُنؐ پر کھلی ہے ہر کلی جن سے

سلام اُنؐ پر جو لطفِ خاص کے مخزن
سلام اُنؐ پر جو پھولوں سے بھریں دامن

سلام اُنؐ پر منور جن سے ہیں مسکن
سلام اُنؐ پر جو رحمت سے بھریں دامن

سلام اُنؐ پر ازل کی روشنی جو ہیں
سلام اُنؐ پر ابد کی چاندنی جو ہیں

سلام اُنؐ پر ہمیں جن سے محبت ہے
سلام اُنؐ پر ہمیں جن سے عقیدت ہے

سلام اُنؐ پر ہویدا حق ہوا جن پر
سلام اُنؐ پر کہ شیدا حق ہوا جن پر

Marfat.com

سلام اُنؐ پر کہ جن کی رحمتیں ہر سو
سلام اُنؐ پر کہ جن کی برکتیں ہر سو

سلام اُنؐ پر جو صادق بھی امیں ٹھہرے
سلام اُنؐ پر جو وحدت کے نگیں ٹھہرے

سلام اُنؐ پر جو ذوقِ بندگی بخشیں
سلام اُنؐ پر جو شانِ زندگی بخشیں

سلام اُنؐ پر جو ممدوحِ خدا ٹھہرے
سلام اُنؐ پر جو سب کا آسرا ٹھہرے

سلام اُنؐ پر مدینے کے جو والیؐ ہیں
سلام اُنؐ پر جو اعلیٰؐ ہیں جو عالی ہیں

سلام اُنؐ پر جو رحمتؐ ہیں جو راحت ہیں
سلام اُنؐ پر جو ٹھہرے ایک نعمت ہیں

Marfat.com

سلام اُنؐ پر جو اکمل ہیں جو کامل ہیں
سلام اُنؐ پر جو اس دنیا کا حاصل ہیں

سلام اُنؐ پر شفاعت تاج ہے جن کا
سلام اُنؐ پر دلوں پر راج ہے جن کا

سلام اُنؐ پر جو ملجأ ہیں جو ماویٰؐ ہیں
سلام اُنؐ پر جو آقاؐ ہیں جو مولاؐ ہیں

سلام اُنؐ پر جو مالک ہیں خزانوں کے
سلام اُنؐ پر نبیؐ جو سب زمانوں کے

سلام اُنؐ پر محبت عام ہے جن کی
سلام اُنؐ پر سخاوت عام ہے جن کی

سلام اُنؐ پر جو محبوبِؐ خدا ٹھہرے
سلام اُنؐ پر جو حسنِ جانفزا ٹھہرے

Marfat.com

سلام اُنؐ پر جو شانِ کبریا ٹھہرے
سلام اُنؐ پر جو فخرِ انبیاءؑ ٹھہرے

سلام اُنؐ پر وسیلہ جن کا اعلیٰ ہے
سلام اُنؐ پر کہ جن سے یہ اُجالا ہے

سلام اُنؐ پر نبوّت جن کی اعلیٰ ہے
سلام اُنؐ پر ہدایت جن کی بالا ہے

سلام اُنؐ پر حسیں جن سے زمیں دیکھی
سلام اُنؐ پر حسیں جن کی جبیں دیکھی

سلام اُنؐ پر کہ جن سے ہر خوشی دیکھی
مدینے میں عجب ہی زندگی دیکھی

سلام اُنؐ پر جو بخشیں روشنی سب کو
سلام اُنؐ پر جو بخشیں تازگی سب کو

Marfat.com

سلام اُنؐ پر لبوں پر جام ہے جن کا
سلام اُنؐ پر محبت نام ہے جن کا

سلام اُنؐ پر جو میرے دل میں بستے ہیں
وہی جن سے نظر میں پھول کھلتے ہیں

سلام اُنؐ پر غلامی جن کی کرتے ہیں
سلام اُنؐ پر کہ کلمہ جن کا پڑھتے ہیں

سلام اُنؐ پر جو کالی کملی اوڑھے ہیں
سلام اُنؐ پر دریچے جن نے کھولے ہیں

سلام اُنؐ پر جو چلتا پھرتا قرآں ہیں
سلام اُنؐ پر جو افضل سب سے انساں ہیں

سلام اُنؐ پر جو رحمت کا خزینہ ہیں
سلام اُنؐ پر جو سلطانِؐ مدینہ ہیں

Marfat.com

سلام اُنؐ پر جو اعلیٰ ہیں جو اکمل ہیں
سلام اُنؐ پر جو بہتر ہیں جو افضل ہیں

سلام اُنؐ پر جو صورت میں مثالی ہیں
سلام اُنؐ پر جو سیرت میں بھی عالی ہیں

سلام اُنؐ پر اُخوت ہے سخا جن کی
سلام اُنؐ پر مودت ہے وفا جن کی

سلام اُنؐ پر رسولؐ محتشم جو ہیں
سلام اُنؐ پر امیرِ محترم جو ہیں

سلام اُنؐ پر جو ہستی کا جریدہ ہیں
سلام اُنؐ پر جو سب سے برگزیدہ ہیں

سلام اُنؐ پر جو دریا ہیں سخاوت کے
سلام اُنؐ پر سمندر جو شفاعت کے

Marfat.com

سلام اُنؐ پر جو ہیں پہچان خالق کی
سلام اُنؐ پر جو ہیں برہان خالق کی

سلام اُنؐ پر جو ہیں احسان مالک کا
سلام اُنؐ پر جو ہیں فیضان مالک کا

سلام اُنؐ پر خزینہ جو بلاغت کا
سلام اُنؐ پر خزانہ ہیں جو رحمت کا

سلام اُنؐ پر جو ہیں کونین کا جھومر
سلام اُنؐ پر جو ہر بہتر سے ہیں برتر

سلام اُنؐ پر جو صادقؐ ہیں جو سرور ہیں
سلام اُنؐ پر عطا کا جو سمندر ہیں

سلام اُنؐ پر جو اپنی جان ہیں آقاؐ
سلام اُنؐ پر جو اصل ایمان ہیں آقاؐ

Marfat.com

سلام اُنؐ پر جو بخشیں کجکلاہوں کو
سلام اُنؐ پر عطا کر دیں جو شاہوں کو

سلام اُنؐ پر جو آنکھوں کی عبادت ہیں
سلام اُنؐ پر جو راحت ہیں لطافت ہیں

سلام اُنؐ پر جو مکیؐ بھی ہیں مدنیؐ بھی
سلام اُنؐ پر جو اُمیؐ بھی جو ماحیؐ بھی

سلام اُنؐ پر اطاعت جن کی لازم ہے
سلام اُنؐ پر شفاعت جن کی لازم ہے

سلام اُنؐ پر نظر کی چاندنی بھیجے
سلام اُنؐ پر بشر کی بندگی بھیجے

سلام اُنؐ پر عرب کے مہ لقا جو ہیں
سلام اُنؐ پر نبیؐ خیرالوریٰ جو ہیں

Marfat.com

سلام اُنؐ پر تصوّر میں جو بستے ہیں
سلام اُنؐ پر جو دل کے پاس رہتے ہیں

سلام اُنؐ پر مرے دل کی دوا جو ہیں
سلام اُنؐ پر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو ہیں

سلام اُنؐ پر جو سب کے چارہ گر ٹھہرے
سلام اُنؐ پر جو سب سے معتبر ٹھہرے

سلام اُنؐ پر جو تہذیبِ عبادت ہیں
سلام اُنؐ پر جو رحمت ہیں جو راحت ہیں

سلام اُنؐ پر جو افضل انبیاءؑ ٹھہرے
سلام اُنؐ پر جو مظہر کبریا ٹھہرے

سلام اُنؐ پر جو ختمِ مرسلیں آقاؐ
سلام اُنؐ پر جو ہیں نورِ مبیں آقاؐ

Marfat.com

سلام اُنؐ پر شفیعِ عاصیاں جو ہیں
سلام اُنؐ پر محبت کی زباں جو ہیں

سلام اُنؐ پر بنے ہم اُمتی جن کے
سلام اُنؐ پر نبیؑ ہیں مقتدی جن کے

سلام اُنؐ پر جو ہیں تخلیق کے منشا
سلام اُنؐ پر جو ہر تدبیر کے مولا

سلام اُنؐ پر جو راحت کی نوا ٹھہرے
سلام اُنؐ پر جو حرفِ مدعا ٹھہرے

سلام اُنؐ پر ہوا جن سے حرا روشن
سلام اُنؐ پر ملی جن سے دعا روشن

سلام اُنؐ پر جو ممدوحِ خدا ٹھہرے
سلام اُنؐ پر جو ایماں کی جلا ٹھہرے

Marfat.com

سلام اُنؐ پر ہے جن کی رہگذر روشن
سلام اُنؐ پر ہوئی جن سے نظر روشن

سلام اُنؐ پر دلوں کو جو کریں روشن
سلام اُنؐ پر مرادوں سے بھریں دامن

سلام اُنؐ پر شفاعت جن کی ڈھونڈے گی
سلام اُنؐ پر سخاوت جن کی بخشے گی

سلام اُنؐ پر جو روضے پر بلاتے ہیں
سلام اُنؐ پر جو قدموں میں بٹھاتے ہیں

سلام اُنؐ پر خزانے جو لٹاتے ہیں
سلام اُنؐ پر جو جلوؤں میں بساتے ہیں

سلام اُنؐ پر جو بگڑی بھی بناتے ہیں
سلام اُنؐ پر جو کملی میں چھپاتے ہیں

Marfat.com

سلام اُنؐ پر خدا سے جو ملاتے ہیں
سلام اُنؐ پر جو اپنا بھی بناتے ہیں

سلام اُن پر کریں جو پیار کی باتیں
سلام اُن پر کریں سرکار کی باتیں

سلام اُنؐ پر وہ جن کی ذات عالی ہے
سلام اُنؐ پر کہ جن کی کملی کالی ہے

سلام اُنؐ پر سراپا میں جو عالی ہیں
بشر ہیں وہ مگر سب سے مثالی ہیں

سلام اُنؐ پر جو ہیں اسلام کا جلوہ
سلام اُنؐ پر جو ہیں رحمان کا چہرہ

سلام اُنؐ پر جو ہیں تفسیرِ قرآنی
سلام اُنؐ پر جو ہیں آیۂ نورانی

Marfat.com

سلام اُنؐ پر سہارے ہیں جو طوفاں میں
سلام اُنؐ پر جو بستے ہیں دل و جاں میں

سلام اُنؐ پر مدینہ جن کا تڑپائے
سلام اُنؐ پر جو رحمت بن کے ہیں چھائے

سلام اُنؐ پر سدا جو شاد رکھتے ہیں
سلام اُنؐ پر جو دل آباد کرتے ہیں

سلام اُنؐ پر میں جن کو یاد کرتا ہوں
مدح سے اُن کی میں دامن کو بھرتا ہوں

سلام اُنؐ پر اور اُنؐ کے شہرِ رحمت پر
سلام اُنؐ پر سدا اُس پیاری جنّت پر

سلام اُنؐ پر مدینے پر سفینے پر
سلام اُنؐ پر مبارک اُس نگینے پر

Marfat.com

سلام اُنؐ پر ، سنہری جالیوں پر بھی
سلام اُنؐ پر، مکرم ہستیوں پر بھی

سلام اُنؐ پر سبھی اطرافِ مکّہ پر
سلام اُنؐ پر مقدّس شہرِ طوبہ پر

سلام اُنؐ پر درِ خیرالبشرؐ پر بھی
وہاں پر پھوٹتے نورِ سحر پر بھی

سلام اُنؐ پر مہکتی اُن فضاؤں پر
سلام اُنؐ پر معطّر اُن ہواؤں پر

سلام اُنؐ پر ہویدا نور ہے جن کا
سلام اُنؐ پر سراپا نور ہے جن کا

سلام اُنؐ پر نبیؐ جو صاحبِؐ کوثر
سلام اُنؐ پر نبیؐ جو خیر کے پیکر

Marfat.com

سلام اُنؐ پر سخی کوئی نہ اُن جیسا
سلام اُنؐ پر غنی کوئی نہ اُن جیسا

سلام اُنؐ پر جو سدرہ پر جو طوبیٰ میں
سلام اُنؐ پر جو بطحا میں جو طیبہ میں

سلام اُنؐ پر تصدّق جان ہے جن پر
سلام اُنؐ پر یہ سر قربان ہے جن پر

سلام اُنؐ پر دکھوں کا جو مداوا ہیں
سلام اُنؐ پر جو ملجا ہیں جو ماویٰ ہیں

سلام اُنؐ پر یہ دربانی ملی جن سے
سلام اُنؐ پر یہ سلطانی ملی جن سے

سلام اُنؐ پر فضا میں روشنی جن سے
سلام اُنؐ پر خلا میں زندگی جن سے

Marfat.com

سلام اُنؐ پر کھلونا چاند ہے جن کا
سلام اُنؐ پر بچھونا ٹاٹ ہے جن کا

سلام اُنؐ پر اجابت جن کا سہرا ہے
سلام اُنؐ پر عنایت جن کا جوڑا ہے

سلام اُنؐ پر مکاں ہے عرش پر جن کا
سلام اُنؐ پر ٹھکانا فرش پر جن کا

سلام اُنؐ پر خدا جن کی رضا چاہے
سلام اُنؐ پر خدا جن کی ادا چاہے

سلام اُنؐ پر اصالت ساری جن کی ہے
سلام اُنؐ پر امامت ساری جن کی ہے

سلام اُنؐ پر جلالت ساری جن کی ہے
سلام اُنؐ پر وجاہت ساری جن کی ہے

Marfat.com

سلام اُنؐ پر شفاعت ساری جن کی ہے
سلام اُنؐ پر ولایت ساری جن کی ہے

سلام اُنؐ پر قیادت ساری جن کی ہے
سلام اُنؐ پر حکومت ساری جن کی ہے

سلام اُنؐ پر اطاعت ساری جن کی ہے
سلام اُنؐ پر سخاوت ساری جن کی ہے

سلام اُنؐ پر شریعت ساری جن کی ہے
سلام اُنؐ پر محبت ساری جن کی ہے

سلام اُنؐ پر نبوت جن کی اعلیٰ ہے
سلام اُنؐ پر رسالت جن کی اولیٰ ہے

سلام اُنؐ پر قناعت ختم ہے جن پر
سلام اُنؐ پر نفاست ختم ہے جن پر

Marfat.com

سلام اُنؐ پر کہ رحمت ساری جن کی ہے
سلام اُنؐ پر کہ رفعت ساری جن کی ہے

سلام اُنؐ پر کہ حکمت ساری جن کی ہے
سلام اُنؐ پر کہ زینت ساری جن کی ہے

سلام اُنؐ پر کہ عزّت ساری جن کی ہے
سلام اُنؐ پر کہ جنت ساری جن کی ہے

سلام اُنؐ پر کہ مدحت ساری جن کی ہے
سلام اُنؐ پر کہ طاقت ساری جن کی ہے

سلام اُنؐ پر کہ قوّت ساری جن کی ہے
سلام اُنؐ پر کہ عظمت ساری جن کی ہے

سلام اُنؐ پر جو سب اوصاف کے مالک
سلام اُنؐ پر جو سب اکناف کے مالک

Marfat.com

سلام اُنؐ پر بدن پھولوں سا جن کا ہے
سلام اُنؐ پر دہن پھولوں سا جن کا ہے

سلام اُنؐ پر سخن پھولوں سا جن کا ہے
سلام اُنؐ پر ذقن پھولوں سا جن کا ہے

سلام اُنؐ پر جو مالک ہیں جو مولیٰ ہیں
سلام اُنؐ پر جو اک کانِ تمنا ہیں

سلام اُنؐ پر زمانہ شاد ہے جن سے
سلام اُنؐ پر حرا آباد ہے جن سے

سلام اُنؐ پر درخشاں جن سے سب منظر
سلام اُنؐ پر فروزاں جن سے ہیں گھر گھر

سلام اُنؐ پر جو نسخہ نور کا لائے
سلام اُنؐ پر صحیفہ نور کا لائے

Marfat.com

سلام اُنؐ پر جو کلمہ نور کا لائے
سلام اُنؐ پر گھرانا نور کا لائے

سلام اُنؐ پر کھلونا نور کا جن کا
سلام اُنؐ پر بچھونا نور کا جن کا

سلام اُنؐ پر کہ ماتھا نور کا جن کا
سلام اُنؐ پر کہ تلوا نور کا جن کا

سلام اُنؐ پر سراپا نور ہے جن کا
سلام اُنؐ پر کہ حلقہ نور ہے جن کا

سلام اُنؐ پر کہ روضہ نور ہے جن کا
سلام اُنؐ پر مواجہ نور ہے جن کا

سلام اُنؐ پر مدینہ نور ہے جن کا
سلام اُنؐ پر سفینہ نور ہے جن کا

Marfat.com

سلام اُنؐ پر قبا لولاک ہے جن کی
سلام اُنؐ پر فقر پوشاک ہے جن کی

سلام اُنؐ پر محبت ہے دعا جن کی
سلام اُنؐ پر رہے سب پر عطا جن کی

سلام اُنؐ پر کریں ہر دم ثنا جن کی
سلام اُنؐ پر خدا چاہے رضا جن کی

سلام اُنؐ پر جو بطحا کے امیں ٹھہرے
سلام اُنؐ پر جو طیبہ کے مکیں ٹھہرے

سلام اُنؐ پر حرم سجدے کرے جن کو
سلام اُنؐ پر قلم سجدے کرے جن کو

سلام اُنؐ پر دو عالم کے جو داتا ہیں
سلام اُنؐ پر جو آقاؐ ہیں جو مولاؐ ہیں

Marfat.com

سلام اُنؐ پر تصوّر جن کا پیارا ہے
سلام اُنؐ پر ہمیں جن کا سہارا ہے

سلام اُنؐ پر کہ جن کا خوب ہے رتبہ
سلام اُنؐ پر نبیؐ جو فیض کا چشمہ

سلام اُنؐ پر خزانہ ہیں جو رحمت کا
سلام اُنؐ پر گلستاں ہیں جو وحدت کا

سلام اُنؐ پر وسیلہ ہیں جو اُمّت کا
سلام اُنؐ پر کہ رستہ ہیں جو جنت کا

سلام اُنؐ پر اُٹھائیں غم جو اُمّت کے
سلام اُنؐ پر لبھائیں سب کو رحمت سے

سلام اُنؐ پر نسب میں جو کہ عالی ہیں
سلام اُنؐ پر لقب میں اپنے اُمّیؐ ہیں

Marfat.com

سلام اُنؐ پر جو قرآں ہیں جو قاری ہیں
جو اپنے علم میں سب پر ہی بھاری ہیں

سلام اُنؐ پر رخِ پُر نور والضحیٰ
کسی بھی آنکھ نے دیکھا نہ اُن جیسا

سلام اُنؐ پر خدائی جن کی ساری ہے
سلام اُنؐ پر کہ سکہ جن کا جاری ہے

سلام اُنؐ پر کہ جن کے کام ہیں روشن
سلام اُنؐ پر جو ہیں توحید کا گلشن

سلام اُنؐ پر کہ جن کا نام ہے اعلیٰ
سلام اُنؐ پر کہ جن کی شان ہے بالا

سلام اُنؐ پر معنبر جو، معطّر ہیں
سلام اُنؐ پر مطہر جو، منوّر ہیں

Marfat.com

سلام اُنؐ پر بلاغت میں جو اعلیٰ ہیں
سلام اُنؐ پر جو بخشش کا حوالا ہیں

سلام اُنؐ پر رِدا جن کی غلاموں پر
سلام اُنؐ پر سخا جن کی غلاموں پر

سلام اُنؐ پر زمیں قربان ہو جن پر
سلام اُنؐ پر فلک حیراں ہو جن پر

سلام اُنؐ پر کہ خوش رحمان ہو جن پر
سلام اُنؐ پر فدا یہ جان ہو جن پر

سلام اُنؐ پر چمکتے جن سے منظر ہیں
سلام اُنؐ پر سنورتے جن سے جوہر ہیں

سلام اُنؐ پر جو مولا سے ملاتے ہیں
سلام اُنؐ پر جو جام اپنا پلاتے ہیں

Marfat.com

سلام اُنؐ پر دعا ہے پُر اثر جن سے
سلام اُنؐ پر ملی اچھی خبر جن سے

سلام اُنؐ پر جنہیں ہر دور نے چاہا
سلام اُنؐ پر جنہیں اصحابؓ نے دیکھا

سلام اُنؐ پر جو شہرِ علم کہلائے
سلام اُنؐ پر کریں جو پیار کے سائے

سلام اُنؐ پر نبیؐ خیرالوریٰ جو ہیں
سلام اُنؐ پر نبیؐ بدرالدجیٰ جو ہیں

سلام اُنؐ پر نبیؐ خیر البشرؐ جو ہیں
سلام اُنؐ پر نبیؐ نور القمر جو ہیں

سلام اُنؐ پر ہماری جستجو جو ہیں
سلام اُنؐ پر ہماری آبرو جو ہیں

Marfat.com

سلام اُنؐ پر خصائل جن کے سب اچھے
سلام اُنؐ پر فضائل جن کے سیپارے

سلام اُنؐ پر جو نسخہ کیمیا لائے
سلام اُنؐ پر جو رحمت بانٹنے آئے

سلام اُنؐ پر بنے غم خوار جو سب کے
سلام اُنؐ پر بنے دلدار جو سب کے

سلام اُنؐ پر غلامی جن کی پیاری ہے
سلام اُنؐ پر جنہوں نے جاں سنواری ہے

سلام اُنؐ پر جو آئے نعمتیں لے کر
سلام اُنؐ پر جو آئے برکتیں لے کر

سلام اُنؐ پر نظر میں جن کی زیبائی
سلام اُنؐ پر مثالی جن کی یکتائی

Marfat.com

سلام اُنؐ پر جو سلطانِؐ مدینہ ہیں
سلام اُنؐ پر جو انوارِ شبینہ ہیں

سلام اُنؐ پر خدائی ہے فدا جن پر
سلام اُنؐ پر خدا کی ہے عطا جن پر

سلام اُنؐ پر جو ہیں مشکل کشا سب کے
سلام اُنؐ پر جو سرور انبیاؑء سب کے

سلام اُنؐ پر سویرا ہو گیا جن سے
سلام اُنؐ پر اُجالا ہو گیا جن سے

سلام اُنؐ پر مدینے کے دلارے پر
سلام اُنؐ پر دو عالم کے سہارے پر

سلام اُنؐ پر جو جنت سے نظارے ہیں
سلام اُنؐ پر جو آنکھوں کے ستارے ہیں

Marfat.com

سلام اُنؐ پر مقدر جو جگاتے ہیں
سلام اُنؐ پر جو پاس اپنے بلاتے ہیں

محبت سے مواجہ پر بٹھاتے ہیں
غلاموں کو رخِ انور دکھاتے ہیں

سلام اُنؐ پر جو حاضر ہیں جو ناظر ہیں
سلام اُنؐ پر جو اوّل ہیں جو آخر ہیں

سلام اُنؐ پر پسینہ جن کا خوشبو ہے
سلام اُنؐ پر کہ جن کی ذات خوش خو ہے

سلام اُنؐ پر شفا جو بانٹنے والے
سلام اُنؐ پر ردا جو بخشنے والے

سلام اُنؐ پر نرالی شان ہے جن کی
سلام اُنؐ پر مثالی شان ہے جن کی

Marfat.com

سلام اُنؐ پر کرم جو سب پہ کرتے ہیں
سلام اُنؐ پر بھرم جو سب کا رکھتے ہیں

سلام اُنؐ پر میں جن کی دید کا طالب
سلام اُنؐ پر وہ جن کا پیار ہے غالب

سلام اُنؐ پر رحیمِ بے کساں جو ہیں
سلام اُنؐ پر کریمِ بے بساں جو ہیں

سلام اُنؐ پر مدینہ جن کا مسکن ہے
سلام اُنؐ پر کہ طیبہ جن کا گلشن ہے

سلام اُنؐ پر کہ مکہ جن کو پیارا ہے
سلام اُنؐ پر کہ بطحا جن کو بھاتا ہے

سلام اُنؐ پر رَفَعنا تاج ہے جن کا
سلام اُنؐ پر دلوں میں راج ہے جن کا

Marfat.com

سلام اُنؐ پر جنہیں نورالہدیٰؐ لکھوں
سلام اُنؐ پر جنہیں مشکل کشا لکھوں

سلام اُنؐ پر جنہیں شمس الضحیٰؐ لکھوں
سلام اُنؐ پر جنہیں میں مجتبیٰؐ لکھوں

سلام اُنؐ پر جنہیں فخرِ عجم لکھوں
سلام اُنؐ پر جنہیں شانِ اُمم لکھوں

سلام اُنؐ پر جنہیں شاہِ عرب لکھوں
سلام اُنؐ پر جنہیں والا نسب لکھوں

سلام اُنؐ پر جو ہیں معراج کے دولہا
سلام اُنؐ پر جو ہیں لولاک کے مولا

سلام اُنؐ پر سکوں کا سائباں جو ہیں
سلام اُنؐ پر زمیں کی کہکشاں جو ہیں

Marfat.com

سلام اُنؐ پر سراج السالکیںؐ جو ہیں
سلام اُنؐ پر کہ ختم المرسلیںؐ جو ہیں

سلام اُنؐ پر پیامی جو صداقت کے
سلام اُنؐ پر امیںؐ ہیں جو امانت کے

سلام اُنؐ پر جو ذہنوں کو جِلا بخشیں
سلام اُنؐ پر جو جسموں کو شفا بخشیں

سلام اُنؐ پر مدینہ ہے اِرم جن کا
سلام اُنؐ پر مبارک ہے قدم جن کا

سلام اُنؐ پر چمن ہے بے خزاں جن کا
سلام اُنؐ پر چمن ہے زَرفشاں جن کا

سلام اُنؐ پر جنہیں زیبا بلندی ہے
کلام اُنؐ کا پیامِ فتح مندی ہے

Marfat.com

سلام اُنؐ پر محبت جام ہے جن کا
سلام اُنؐ پر اُخوت جام ہے جن کا

سلام اُنؐ پر دلوں کی جو تمنا ہیں
سلام اُنؐ پر خیالوں کی جو دنیا ہیں

سلام اُنؐ پر کہ جن کا پاک ہے اُسوہ
سلام اُنؐ پر کہ جن کی شان ہے تقویٰ

سلام اُنؐ پر جو حامد ﷺ ہیں محمد ﷺ ہیں
سلام اُنؐ پر جو رحمت ہیں جو احمد ﷺ ہیں

سلام اُنؐ پر جو دینِ حق کی حجتؐ ہیں
سلام اُنؐ پر جو طیبؐ جانِ شفقت ہیں

سلام اُنؐ پر جو ناطقؐ ہیں جو عامرؐ ہیں
سلام اُنؐ پر جو ہادیؐ ہیں جو حاشرؐ ہیں

Marfat.com

سلام اُنؐ پر جو عاقبؐ ہیں جو ناصرؐ ہیں
سلام اُنؐ پر جو اوّلؐ ہیں جو آخرؐ ہیں

سلام اُنؐ پر کاملؐ جو ہیں جو اکملؐ ہیں
سلام اُنؐ پر جو محرمؐ ہیں جو افضلؐ ہیں

سلام اُنؐ پر جو مکّیؐ ہیں جو شافی ہیں
سلام اُنؐ پر جو مدنی ہیں جو مہدیؐ ہیں

سلام اُنؐ پر تہامیؐ جو حجازیؐ ہیں
سلام اُنؐ پر قریشی جو ترازیؐ ہیں

سلام اُنؐ پر مبلّغ جو مفسّر ہیں
سلام اُنؐ پر جو سیّدؐ ہیں مطہرؐ ہیں

سلام اُنؐ پر جو واعظ ہیں جو داعیؐ ہیں
سلام اُنؐ پر جو اُمّیؐ ہیں جو حامیؐ ہیں

Marfat.com

سلام اُنؐ پر شفیعِ عاصیاں جو ہیں
سلام اُنؐ پر خطیبِ دو جہاں جو ہیں

سلام اُنؐ پر خدائی میں حسیں جو ہیں
سلام اُنؐ پر رسولِؐ آخریں جو ہیں

سلام اُنؐ پر امام العاشقینؐ جو ہیں
سلام اُنؐ پر معراج السالکینؐ جو ہیں

سلام اُنؐ پر فصیحِ ہر زماں جو ہیں
سلام اُنؐ پر امامِ مرسلاںؐ جو ہیں

سلام اُنؐ پر اخوت کا جہاں جو ہیں
سلام اُنؐ پر محبت کی زباں جو ہیں

سلام اُنؐ پر جو طاہرؐ بھی ہیں اطہرؐ بھی
سلام اُنؐ پر صفاتِ حق کے مظہر بھی

Marfat.com

سلام اُنؑ پر فصاحت میں جو برتر ہیں
سلام اُنؑ پر بلاغت کا سمندر ہیں

سلام اُنؑ پر جو ملجا ہیں غریبوں کے
سلام اُنؑ پر جو مولاؑ ہیں یتیموں کے

سلام اُنؑ پر جو ہادیؑ شاہِ والا ہیں
سلام اُنؑ پر بزرگی میں جو یکتا ہیں

سلام اُنؑ پر جو بخشیں پیار کا کنگن
کِھلے جن سے مری اُمید کا گلشن

سلام اُنؑ پر ثنا جن کی عبادت ہے
سلام اُنؑ پر سخا جن کی تو عادت ہے

سلام اُنؑ پر فضا جن سے سنورتی ہے
سلام اُنؑ پر کہ رُت جن سے نکھرتی ہے

Marfat.com

سلام اُنؐ پر یہاں سے جو کہاں پہنچے
سلام اُنؐ پر زمیں سے لا مکاں پہنچے

سلام اُنؐ پر قرار بے کساں جو ہیں
سلام اُنؐ پر نبیؐ نورِ زماں جو ہیں

سلام اُنؐ پر معنبر جن کی راہیں ہیں
سلام اُنؐ پر جو ہم سب کی پناہیں ہیں

سلام اُنؐ پر محاسن جن کے راحت ہیں
سلام اُنؐ پر بیاں جن کے شریعت ہیں

سلام اُنؐ پر جو قوت ناتوانوں کی
سلام اُنؐ پر جو رحمت سب جہانوں کی

سلام اُنؐ پر وظیفہ نام ہے جن کا
سلام اُنؐ پر محبت جام ہے جن کا

Marfat.com

سلام اُنؐ پر یہاں سے جو کہاں پہنچے
سلام اُنؐ پر زمیں سے لا مکاں پہنچے

سلام اُنؐ پر قرار بے کساں جو ہیں
سلام اُنؐ پر نبیؐ نورِ زماں جو ہیں

سلام اُنؐ پر معنبر جن کی راہیں ہیں
سلام اُنؐ پر جو ہم سب کی پناہیں ہیں

سلام اُنؐ پر محاسن جن کے راحت ہیں
سلام اُنؐ پر بیاں جن کے شریعت ہیں

سلام اُنؐ پر جو قوت ناتوانوں کی
سلام اُنؐ پر جو رحمت سب جہانوں کی

سلام اُنؐ پر وظیفہ نام ہے جن کا
سلام اُنؐ پر محبت جام ہے جن کا

Marfat.com

سلام اُنؐ پر میں جن سے گفتگو چاہوں
سلام اُنؐ پر میں جن کی جستجو رکھوں

سلام اُنؐ پر ہے جن کی آرزو دل میں
سلام اُنؐ پر ہے جن کی جستجو دل میں

سلام اُنؐ پر میں جن کو دیکھنا چاہوں
سلام اُنؐ پر میں جن کو سوچنا چاہوں

سلام اُنؐ پر ہے ساری تازگی جن سے
سلام اُنؐ پر جہاں کی دلکشی جن سے

سلام اُنؐ پر ملے آسودگی جن سے
سلام اُنؐ پر ملے ہے زندگی جن سے

سلام اُنؐ پر دکھوں کا جو مداوا ہیں
سلام اُنؐ پر جو ہم سب کا سہارا ہیں

Marfat.com

سلام اُنؐ پر جو رحمت کا حوالا ہیں
سلام اُنؐ پر جو وحدت کا اُجالا ہیں

سلام اُنؐ پر جو خوشبو ہیں صبا جو ہیں
سلام اُنؐ پر جو شفقت ہیں دعا جو ہیں

سلام اُنؐ پر جو بخشیں خیر کو رتبہ
سلام اُنؐ پر کہ جن کا نور ہے رستہ

سلام اُنؐ پر جو رستے بھی بناتے ہیں
سلام اُنؐ پر جو منزل بھی دکھاتے ہیں

سلام اُنؐ پر گناہوں سے بچاتے ہیں
ڈگر پر جو محبت کی چلاتے ہیں

سلام اُنؐ پر زمانہ جن کا شیدائی
سلام اُنؐ پر جو کرتے ہیں مسیحائی

Marfat.com

سلام اُنؐ پر جو ہیں غمخوار اُمت کے
سلام اُنؐ پر جو بخشیں تاج عزت کے

سلام اُنؐ پر گھرانہ جن کا عالی ہے
سلام اُنؐ پر غنا جن کی مثالی ہے

سلام اُنؐ پر کرم ہے کو بکو جن کا
سلام اُنؐ پر ملے سب کو سبو جن کا

سلام اُنؐ پر ہے جن سے آسماں روشن
زمیں روشن نظامِ کہکشاں روشن

سلام اُنؐ پر جو ہیں محور اُجالوں کے
سلام اُنؐ پر جو ہیں جوہر مقالوں کے

سلام اُنؐ پر ہے جن کا ذکر سانسوں میں
سلام اُنؐ پر ہے جن کا ذکر پھولوں میں

Marfat.com

سلام اُنؐ پر ہے جن کا ذکر صبحوں میں
سلام اُنؐ پر ہے جن کا ذکر راتوں میں

سلام اُنؐ پر معنبر جن سے رستے ہیں
سلام اُنؐ پر معطر جن سے بیلے ہیں

سلام اُنؐ پر مشیت کی ادا جو ہیں
سلام اُنؐ پر حقیقت کی ضیا جو ہیں

سلام اُنؐ پر ہے جن کے ہاتھ میں کوثر
سلام اُنؐ پر مخالف جن کے ہیں ابتر

سلام اُنؐ پر جو ہیں خاور خیالوں کے
سلام اُنؐ پر مکیں ہیں جو اُجالوں کے

سلام اُنؐ پر جو یسیں کی ردا اوڑھیں
سلام اُنؐ پر جو مزمّل قبا پہنیں

Marfat.com

سلام اُنؐ پر شریعت جن کی قرآں ہے
سلام اُنؐ پر کہ حکمت جن کی احساں ہے

سلام اُنؐ پر کرم ہے بے کراں جن کا
سلام اُنؐ پر رواں ہے کارواں جن کا

سلام اُنؐ پر خیالوں کو جو دیں حرمت
سلام اُنؐ پر تصور کو جو دیں صورت

سلام اُنؐ پر جو تاثیرِ دعا بخشیں
سلام اُنؐ پر جو تہذیبِ وفا بخشیں

سلام اُنؐ پر جو تشبیہوں سے بالا ہیں
سلام اُنؐ پر جو اولیٰ ہیں جو اعلیٰ ہیں

سلام اُنؐ پر جو دل تسخیر کرتے ہیں
سلام اُنؐ پر جو جاں تعمیر کرتے ہیں

Marfat.com

جہاں کی ہستیاں جن سے ہوئیں روشن
دلوں کی بستیاں جن سے ہوئیں روشن

سلام اُنؐ پر معطر سب فضاؤں کا
سلام اُنؐ پر معنبر سب ہواؤں کا

سلام اُنؐ پر درختوں کا پرندوں کا
سلام اُنؐ پر پہاڑوں کا چرندوں کا

سلام اُنؐ پر خدا کا اور فرشتوں کا
سلام اُنؐ پر خدا کے سب نوشتوں کا

سلام اُنؐ پر سلام اُنؐ پر سلام اُنؐ پر
کروڑوں بار بھیجیں گے غلام اُنؐ پر

سلام اُنؐ پر سلام اُنؐ پر سلام اُنؐ پر
غلامِ مصطفیٰؐ بھیجیں مدام اُنؐ پر

سلام اُنؐ پر سلام اُنؐ پر سلام اُنؐ پر
سلام اُنؐ پر سلام اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

......☆☆......

Marfat.com

لاکھوں سلام

مدنی آقاؐ کی حرمت پہ لاکھوں سلام
کل جہانوں کی رحمت پہ لاکھوں سلام

تاجدارِؐ مدینہ پہ لاکھوں درود
اُن کی بے پایاں رفعت پہ لاکھوں سلام

جن سے تاریکیوں میں اُجالا ہوا
شمعِ نورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

جو دلوں میں بھرے پیار کی لذتیں
نوری روضہ کی عزت پہ لاکھوں سلام

چومتے تھے صحابہؓ جسے شوق سے
مہرِ ختمِ نبوت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جس کا ثانی نہیں کوئی کونین میں
ایسی بے مثل صورت پہ لاکھوں سلام

جن کی نسبت شفاعت کی ٹھہری سند
مدنی آقاؐ کی نسبت پہ لاکھوں سلام

سبز گنبد سے پائے یہ دل روشنی
نوری گنبد کی چاہت پہ لاکھوں سلام

جو ازل کی ہتھیلی پہ چمکا وہی
ایسے نورِ حقیقت پہ لاکھوں سلام

آدمیت کا جس نے پڑھایا سبق
ایسی بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

بھینی زلفوں کی قرآن کھائے قسم
پیارے گیسو کی ندرت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

والضحیٰ کی تلاوت میں کرتا رہوں
نوری مکھڑے کی شوکت پہ لاکھوں سلام

جن کے پیچھے بچھی سب صفِ انبیاءؑ
اُن کی اعلیٰ امامت پہ لاکھوں سلام

شانِ معراجِ ختم الرسلؐ مرحبا!
لا مکانوں کی رفعت پہ لاکھوں سلام

وجہِ تخلیقِ آدمؑ نبیؐ محترم
بزمِ عالم کی زینت پہ لاکھوں سلام

حسن کی انتہا ، عشق کی ابتدا
کل جہانوں کی رافت پہ لاکھوں سلام

جو عطا ہی عطا جو کرم ہی کرم
اُس نبیؐ کی قیادت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

ہر شجر ہر حجر جن کو جانے نبیؐ
ایسے نورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

سب جہانوں کی جن کو حکومت ملی
تاجِ شانِ نبوت پہ لاکھوں سلام

حامیٔ بیکساں ، مرکزِ انس و جاں
مخزنِ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

جن کا ہے ہر طرف سائبانِ کرم
اُن کی عظمت و سطوت پہ لاکھوں سلام

جو خصائص میں سب سے ہیں یکتا نبیؐ
انتخابِ مشیت پہ لاکھوں سلام

عام جس نے کیا نورِ توحید کو
ایسے نورِ نبوت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

مٹ گئیں جن کے آنے سے سب ظلمتیں
اُس چراغِ صداقت پہ لاکھوں سلام

جن کو انسانِ کامل کا رتبہ ملا
عزتِ ہاشمیت پہ لاکھوں سلام

جن کو تاجِ شہی سے نوازا گیا
اُن کے فقر و قناعت پہ لاکھوں سلام

پیارے آقاؐ کی ہجرت تھی اک معجزہ
ایسے اعزاز و عزت پہ لاکھوں سلام

شانِ ربّ العلیٰ ، مصطفیٰؐ ، مجتبیٰؐ
مدنی آقاؐ کی خِلقت پہ لاکھوں سلام

حوضِ کوثر کے مالک پہ لاکھوں درود
شانِ شاہِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

ذات جن کی بنی فخرِ دنیا و دیں
اُنؐ کے اُسوہ و سیرت پہ لاکھوں سلام

جن پہ بھیجے خدا اور ملائک درود
ایسے آقاؐ کی مدحت پہ لاکھوں سلام

جن کو اسریٰ کا دولہا بنایا گیا
اُنؐ کی سب زیب و زینت پہ لاکھوں سلام

سب کی خاطر کھلا ہے درِ مصطفیٰؐ
لطفِ شافعِ اُمت پہ لاکھوں سلام

جس نے کی رہبری نوعِ انسان کی
اُس کے چرخِ حکومت پہ لاکھوں سلام

جو غلاموں کو ڈھونڈے گی روزِ جزا
ایسی چشمِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

زندگی کی نہایت پہ قربان میں
پیارے آقاؐ کی سنت پہ لاکھوں سلام

جن کی آمد سے یثرب مدینہ بنا
اُنؐ کے نورِ فضیلت پہ لاکھوں سلام

جن کے نقشِ کفِ پا سے منزل ملے
لطفِ پیہم کی برکت پہ لاکھوں سلام

دونوں عالم میں جس نے بکھیری مہک
ایسے گیسو کی نکہت پہ لاکھوں سلام

جن کے درسِ اُخوت نے بدلی فضا
ایسے مہر و محبت پہ لاکھوں سلام

جن کی خدمت کو جبریل درباں بنے
ایسے سالارِ اُمت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جن کو کوثر کا مالک بنایا گیا
اُنؑ کی شانِ فضیلت پہ لاکھوں سلام

آفتابِ حرا ابرِ لطف و عطا
چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

مطلعِ دلکشا ، مقطعِ جانفزا
صاحبِؑ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام

خواجۂ دوسرا ، بحرِ جود و سخا
نورِ قاسم کی برکت پہ لاکھوں سلام

شانِ شاہِ اُممؑ ، نورِ گنجِ نعمؑ
فیضِ موبد کی شفقت پہ لاکھوں سلام

نازشِ قدسیاں ، فخرِ کون و مکاں
آشنائے مشیت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اکرم الاکرمینؐ ، اشرف العالمینؐ
اصلِ شہکارِ قدرت پہ لاکھوں سلام

حامیٔ بے کساں ، راحتِ عاشقاں
گھر بارِ عنایت پہ لاکھوں سلام

قبلۂ زاہداں ، کعبۂ قدسیاں
نورِ اوّل کی عظمت پہ لاکھوں سلام

سید المرسلینؐ ، رحمتِ عالمینؐ
آفتاب ہدایت پہ لاکھوں سلام

آبروئے زمیں ، حجتِ آخریں
مظہرِ دینِ فطرت پہ لاکھوں سلام

جلوۂ دلنشیںؐ ، اعلم العالمینؐ
نورِ جوئے لطافت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اکمل و کاملیں ، احمدالحامدیںؐ
اُن کی برہان و حجت پہ لاکھوں سلام

میرِ کون و مکاں ' چشمہ ' جاوداں
دُر فشانِ سخاوت پہ لاکھوں سلام

جن کی روشن جبیں جو ہیں صادق ' امیں
چشمہ ' نورِ رحمت پہ لاکھوں سلام

جن کے در پر پلیں اغنیا ' اسخیا
پیارے آقاؐ کی نعمت پہ لاکھوں سلام

نام جن کا کرے آنکھیں ٹھنڈی مری
ایسے مہرِ رسالت پہ لاکھوں سلام

جانِ ایقان جو بزمِ روحِ سخن
ایسے آقاؐ کی بعثت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جوہرِ آئینہ ' نازشِ کن فکاں
اُنؐ کے بخت وسعادت پہ لاکھوں سلام

منشا فیض جو ' مبداء علم جو
آبجوئے لطافت پہ لاکھوں سلام

دو جہانوں کی تکوین جن سے ہوئی
اُس بشر کی طلاقت پہ لاکھوں سلام

سیّد الانبیاءؐ ' مظہرِ کبریا
نورِ چشمِ بصیرت پہ لاکھوں سلام

انبیاءؑ سب رہے منتظر جس کے ہاں
اُس مبشرؐ کی عظمت پہ لاکھوں سلام

جو ہیں عالی نسب' جو ہیں شاہِ عرب
ایسے سلطانِؐ اُمت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جن کی سب ہی پناہیں کریں گے طلب
نازشِ ظلِّ رحمت پہ لاکھوں سلام

نور جن کا ملائک رہے دیکھتے
اُنؐ کے نورِ جلالت پہ لاکھوں سلام

جن کی زلفِ معنبر کے مشتاق سب
پیارے آقاؐ کی قربت پہ لاکھوں سلام

جو شفیعِ اُممؐ جو ہیں جودالکرمؐ
چشمِ موجِ عنایت پہ لاکھوں سلام

سرفرازِ رضا ، روحِ ارض و سما
صبحِ رخشاں کی جلوت پہ لاکھوں سلام

ماحیؐ بن کے مٹایا سیہ رات کو
اُن کی شانِ حذاقت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اُس زباں سے جو نکلا وہی حق ہوا
اُس نطق کی حلاوت پہ لاکھوں سلام

بیٹھے منبر پہ سب کچھ بتاتے گئے
شانِ نقشِ کرامت پہ لاکھوں سلام

روحِ ارض و سما شارعِ لاالہ
پیارے آقاؐ کی رفعت پہ لاکھوں سلام

چاند کو توڑ دیں، شمس کو موڑ دیں
اُنؐ کے انوارِ قدرت پہ لاکھوں سلام

جن کے جھنڈے تلے امن اور نور ہے
اُس لوائے رسالت پہ لاکھوں سلام

جن کے زیرِ نگیں عرش بھی فرش بھی
ایسے آقاؐ کی ثروت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جلوہء حق نما ، خواجہؒ دوسرا
موجِ نورِ امامت پہ لاکھوں سلام

بے کسوں بے نواؤں کے حامی ہیں جو
ایسے والیؒ کی قوت پہ لاکھوں سلام

جن کے آنے سے محراب و منبر سجے
پیارے آقاؒ کی حکمت پہ لاکھوں سلام

جن کی ہر بات ہے نورِ راہِ ہدیٰ
مخزنِ رازِ وحدت پہ لاکھوں سلام

مرکزِ نور ہیں ، مصدرِ فیض ہیں
شانِ دستِ عنایت پہ لاکھوں سلام

جو ہیں حامدؒ نبیؐ اور محمودؒ بھی
شاہِ دوراں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

راحتِ خستگاں، حامیٔ بے کساں
ہم غریبوں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

ظاہری، باطنی زندگی روشنی
اُنؐ کی نورانی طلعت پہ لاکھوں سلام

جو دلیلِ سبل جو ہیں ختم الرسلؐ
اُنؐ کے رنگِ سیادت پہ لاکھوں سلام

جو حفیظؐ و عزیزؐ اور فریاد رس
اُنؐ کی رحمت مرحمت پہ لاکھوں سلام

زائرِ عرش ہیں معتکف غار کے
پیارے آقاؐ کی سطوت پہ لاکھوں سلام

جو ہیں نورِ مبیں، جو ہیں شاہدؐ، امیںؐ
مالکِ ملک و ملّت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جو فصاحت ' بلاغت کا شہکار ہیں
اُنؐ کے خطبوں کی لذّت پہ لاکھوں سلام

کھارے پانی کو شیریں ہے جس نے کیا
اُس زلالِ نبوت پہ لاکھوں سلام

نورِ رحمت کے دریا رواں کر دیئے
ایسی شانِ سخاوت پہ لاکھوں سلام

جس نے توحید کی آ کے تبلیغ کی
اُس کی بے مثل سیرت پہ لاکھوں سلام

جن کو اعلیٰ و اشرف بنایا گیا
اُنؐ کی نورانی صورت پہ لاکھوں سلام

جن کا اللہ کی جانب ہی چہرہ رہا
والضحیٰ کی تلاوت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جن کی کملی کی کھائی خدا نے قسم
اُنؐ کی شانِ عبادت پہ لاکھوں سلام

پنڈلیوں پر ورم جس سے آنے لگے
اُس عبادت کی لذت پہ لاکھوں سلام

اُنؐ کے اُسوہء حسنہ پہ لاکھوں درود
اُنؐ کے تقویٰ کی قوت پہ لاکھوں سلام

اُنؐ کے عزمِ مبارک پہ لاکھوں درود
اُنؐ کی شانِ عزیمت پہ لاکھوں سلام

وصف جن کا ہمیشہ رہا سادگی
ایسے آقاؐ کی رفعت پہ لاکھوں سلام

جن کے دیکھے سے تسکین دل کو ملے
نوری چہرے کی ندرت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

گھر میں رکھیں نہ کچھ جو سبھی بانٹ دیں
ایسے فقر و قناعت پہ لاکھوں سلام

اُنؐ کے دیدار سے جو گھڑی بھی سجے
ایسی من بھاتی ساعت پہ لاکھوں سلام

جن کے میلاد پر سب کو بیٹے ملے
اُنؐ کے فیضانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

جن کے اوصاف یکتا بیاں سے بلند
اُنؐ کے حسنِ طہارت پہ لاکھوں سلام

جن پہ قرآنِ حکمت اُتارا گیا
اُنؐ کے نورِ لطافت پہ لاکھوں سلام

جن کی انگلی اُٹھے چاند کو توڑ دے
اُنؐ کی اعلیٰ اشارت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جن کے بابِ معلّی پہ جھکتے ہیں دل
اُنؐ کے دستِ فضیلت پہ لاکھوں سلام

جن کے تلووں کو جبریلؑ ہیں چومتے
اُنؐ کی شانِ جلالت پہ لاکھوں سلام

جن کی آمد نے دی منزلوں کی خبر
اُنؐ کی نوری قیادت پہ لاکھوں سلام

دل کا درمان بھی ، اپنا ارمان بھی
خاکِ طیبہ کی نعمت پہ لاکھوں سلام

جن سے دنیا نے پائی ہے فوز و فلاح
اُنؐ کے دامن کی وسعت پہ لاکھوں سلام

ذکر جس شہر کا دل میں خوشیاں بھرے
ایسی بے مثل جنّت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

سب نحیفوں نزاروں کی جائے پناہ
اُنؐ کے آغوشِ رحمت پہ لاکھوں سلام

جن کی مدحت کو قرآں اُتارا گیا
پیارے آقاؐ کی عظمت پہ لاکھوں سلام

جن کی شانِ عطا مرحبا ، مرحبا
اُنؐ کے فیضِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

جن کا ابرِ نوازش ہے چھایا ہوا
اُنؐ کی نظرِ عنایت پہ لاکھوں سلام

ذکر جن کا کرے تازہ ایمان کو
اُنؐ کے لطف و محبت پہ لاکھوں سلام

جن کی ہر ہر ادا رب کو بھاتی رہی
اُنؐ کی بے پایاں مدحت پہ لاکھوں سلام

......☆☆......

Marfat.com

درود وسلام

ﷺ

محمدؐ ہیں وہ حامدؐ ہیں وہ احمدؐ ہیں وہ رحمت ہیں
وہ عادلؐ ہیں وہ صادق ہیں وہ دینِ حق کی حجتؐ ہیں
وہ مزّملؐ وہ مدثّرؐ وہ طیبؐ جانِ شفقت ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُن پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

وہی نور الہدیٰ اپنے وہی ہیں مصطفیٰؐ اپنے
وہی محمود و اکمل ہیں وہی ہیں مجتبیٰؐ اپنے
وہی محرمؐ وہی قاسمؐ وہی ہیں مرتضیٰؐ اپنے
درود اُنؐ پر سلام اُن پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

وہی ظاہرؐ وہی باطنؐ ، وہی اوّلؐ ، وہی آخرؐ
وہی ناطقؐ ، وہی ناظمؐ ، وہی عاقبؐ ، وہی عامرؐ
وہی حاشرؐ، وہی شافعؐ، وہی حافظؐ ، وہی ناصرؐ
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

Marfat.com

تہامیؐ ہیں، حجازیؐ ہیں، وہی مکّیؐ، وہی مدنیؐ
قریشیؐ ہیں، ترازیؐ ہیں، وہی شافیؐ، وہی مہدیؐ
مبلّغ ہیں، مفسّر ہیں، وہی واعظ، وہی داعیؐ
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

مطہر، صاحبِ قرآں، وہی اُمّیؐ، وہی عالمؐ
وہی سیّد، وہی ماحی، وہی فاتحؐ، وہی خاتمؐ
شفیعِ عاصیاں وہ ہیں، وہی صاحب، وہی صائمؐ
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

وہی شمس الضحیٰ چہرہ، خدائی میں حسیں وہ ہیں
وہی واللیل زلفوں میں، امام العاشقیںؐ وہ ہیں
خطیبِ دو جہاں وہ ہیں، رسولِ آخریںؐ وہ ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

Marfat.com

فصیحِ ہر زماں وہ ہیں' امامِ مرسلاں وہ ہیں
بلاغت کا سمندر ہیں ، فصاحت کا جہاں وہ ہیں
بہاروں کا ورود اُن سے' محبت کی زباں وہ ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

سراجؐ السالکین وہ ہیں ، امامؐ الانبیاؐ وہ ہیں
نبیؐ خیرالبشر وہ ہیں ، نبیؐ خیرالوریٰ وہ ہیں
مسیحا ہیں ، دو عالم کے لئے ابرِ سخا وہ ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

وہ کاملؐ ہیں وہ اکملؐ ہیں وہ طاہرؐ ہیں وہ اطہرؐ ہیں
معظمؐ ہیں ، مکرمؐ ہیں ، صفاتِ حق کے مظہرؐ ہیں
نظیر اُن کی نہیں کوئی' وہ اولیٰ ہیں وہ برتر ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُن پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

Marfat.com

وہ ملجیٰ ہیں غریبوں کے، یتیموں کے وہ مولاؐ ہیں
وہ ہادیؐ ہیں، وہ داعیؐ ہیں، بزرگی میں وہ یکتا ہیں
کرم اُن کا زمانے پر، وہی ہم سب کے آقاؐ ہیں
درود اُن پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

وہی حلمِ مشکّل بھی، وہی خلقِ مجسّم بھی
وہی جو لے کے آئے ہیں پیامِ امنِ عالم بھی
وہی مرہم محبت کا، وہی مشکل میں ہمدم بھی
درود اُنؐ پر سلام اُن پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

ہدایت کو مری آئے نبوّت کے امام آقاؐ
ملائک جن کے درباں ہیں وہی خیرالانام آقاؐ
جو ہیں سلطان عالم کے وہی عالی مقام آقاؐ
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُن پر

☆

Marfat.com

ملا جن کی بدولت ہے مجھے یہ پیار کا کنگن
سلا جن کی بدولت ہے دریدہ یہ مرا دامن
کھلا جن کی بدولت ہے میری اُمیّد کا گلشن
درود اُنؐ پر سلام اُن پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

کریں توصیف آقاؐ کی تو خوشبوئیں بکھرتی ہیں
بہاریں وجد میں آئیں' رُتیں ساری نکھرتی ہیں
مناظر حسن پاتے ہیں' فضائیں بھی سنورتی ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

ثنا اُن کی فرشتوں میں خدا خود آپ کرتا ہے
ثنا اُن کی کریں سب ہی ہمیں قرآن کہتا ہے
ثنا اُن کی عبادت کا بھی نجمی خاص حصہّ ہے
درود اُن پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

Marfat.com

ملا رتبہ کسی کو کب جو رتبہ آپؐ نے پایا
مظاہر سب دکھانے کو خدا نے پاس بلوایا
زمیں سے لا مکاں پہنچے خدا کا حکم جب آیا
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

سراپا لطف ہیں لیکن مصیبت وہ اُٹھاتے ہیں
خدا کا راستہ ساری خدائی کو دکھاتے ہیں
جو آتا بے ہنر کوئی ہنر ور وہ بناتے ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

وہی نورِ زماں آرائشِ بزمِ جہاں ٹھہرے
وہی ہمدم ہمارے مونسِ خستہ دلاں ٹھہرے
وسیلہ ہیں وہی اپنا قرارِ بے کساں ٹھہرے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

Marfat.com

چلے جن پر مرے آقا معنبر ہیں وہ راہیں بھی
اُسی دربار پر جا کر یہ جھکتی ہیں نگاہیں بھی
زمانے بھر کو دیتے ہیں وہی اپنی پناہیں بھی
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

بیاں اُن کے محاسن کا سبب راحت کا بنتا ہے
حوالے سے اُنہی کے یہ زمانہ رخ بدلتا ہے
انہی کا ہے خطاب ایسا جو دل میں جا اُترتا ہے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

وہی اُمید کا سورج وہی سب کے لئے رحمت
وہی ہیں ناتوانوں کی حقیقت میں بنے قوّت
وہی میرے محافظ ہیں وہی میرے لئے شفقت
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

Marfat.com

مرا یہ شوق کہتا ہے انہیں میں برملا دیکھوں
اُنہی کی بات میں سیکھوں اُنہی کی ذات کو سمجھوں
سدا اپنا وظیفہ میں اُنہی کے نام کو رکھوں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

ہوا آغاز اُنؐ سے ہی اُنہی پر ہے نہایت بھی
خدا نے بخش دی اُنؐ کو جہاں بھر کی نظامت بھی
اُنہی کی ذات کا حصہ اُخوت بھی مروّت بھی
درود اُنؐ پر سلام اُن پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

مری معراج ہے نجمی اُنہی سے گفتگو کرنا
اُنہی کو دیکھتے رہنا اُنہی کی جستجو کرنا
اُنہی سے آشنا ہونا اُنہی کی آرزو کرنا
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

Marfat.com

جہاں دیکھا کوئی صحرا وہیں ابرِ کرم پہنچا
جو عقدہ بھی کہیں اُلجھا اُنہی کے فیض سے سلجھا
اُنھیں پایا زمانے نے سدا اونچا ' سدا یکتا
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

گلوں میں رنگ ہے اُنؐ سے' یہ ساری تازگی اُنؐ سے
جہاں ہے حسن کا مظہر' جہاں کی دلکشی اُنؐ سے
دکھوں کا وہ مداوا ہیں ملے آسودگی اُنؐ سے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پرسلام اُنؐ پر

☆

حقیقت کا نشاں پایا ہے اُنؐ ہی کے اُجالے سے
طریقِ زندگی سمجھا ہوں اُنؐ ہی کے مقالے سے
خدا کو بھی خدا جانا ہے اُنؐ ہی کے حوالے سے
درود اُنؐ پر سلام اُن پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

Marfat.com

اُنہی سے رنگ ہے گل کا، وہی خوشبو، صبا وہ ہیں
وہی چاہت، وہی اُلفت، وہی شفقت، دعا وہ ہیں
وہی روحِ مسیحا ہیں، معالج ہیں، شفا وہ ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

نہیں ہمّت بوصیری کی طرح میں بھی رِدا مانگوں
مدینے سے جو آتی ہے مدینے کی ہوا مانگوں
یہی پیغامِ راحت ہے نہ کچھ اِس سے سوا مانگوں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

سبھی غفلت کے ماتوں کو جگانا کام ہے اُنؐ کا
زمیں چاہت کے سبزے سے سجانا کام ہے اُنؐ کا
دلوں کے داغ سارے ہی مٹانا کام ہے اُنؐ کا
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

Marfat.com

نظیر اُن کی کہاں کوئی ' نہ پیکر ہے کوئی اُنؐ سا
ازل سے اُن کی شہرت ہے' ابد تک تذکرہ اُنؐ کا
اُنہی سے خیر کا رتبہ' اُنہی سے دور شر بھاگا
درود اُنؐ پر سلام اُن پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

ہمیں وہ پیار کرتے ہیں گناہوں سے بچاتے ہیں
ہماری سب دعاؤں میں اثر اپنا سماتے ہیں
وہ منزل بھی دکھاتے ہیں وہ رستے بھی بناتے ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُن پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

وہی ذاتِ مکرم ہیں ' کریں سب کی مسیحائی
وہی اک نام پیارا ہے' سبھی جس کے ہیں شیدائی
وہی در ہے جہاں جا کر سبھی نے ہے اماں پائی
درود اُنؐ پر سلام اُن پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

Marfat.com

مجسّم خیر ہیں آقاؐ ' نہ کوئی دوسرا اُنؐ سا
کرے کیسے بیاں کوئی ' ہے رتبہ ماورا اُنؐ کا
مثالِ ابرِ رحمت ہیں ' پلٹ دیں آن میں کایا
درود اُنؐ پر سلام اُن پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

وہی ہیں تاج عزّت کے وہی معراج کے دولھا
وہی غم خوار اُمّت کے ' وہی محتاج کے ملجا
وہی تسکینِ جاں بخشیں ' وہی آقاؐ وہی مولاؐ
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

محبت سے اُنھی کی یہ نئے مضمون ملتے ہیں
اُنھی کا فیض ہے ہم پر جو اُن کی نعت کہتے ہیں
اُنھی کا لطف ہے ہم پر جو یوں عزت سے جیتے ہیں
درود اُنؐ سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

Marfat.com

جہاں کو حسن بخشتا ہے' نہ بھولے گی عطا اُنؐ کی
رہے گی تا ابد زندہ دلوں میں اب غنا اُنؐ کی
سرِ لوحِ زمانہ ہے لکھی دیکھو ثنا اُنؐ کی
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

وہی ارضِ مقدس ہے' وہی ہے در خزینوں کا
وہی فردوس کا زینہ' وہی ساحل سفینوں کا
وہی راحت دلوں کی ہے' وہی مرکز جبینوں کا
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

اُنہی کا نام سنتے ہی سبھی اصنام گرتے ہیں
اُنہی کے پیار کے بادل زمانے میں برستے ہیں
اُنہی کے نور کے سورج جہالت کو نگلتے ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

Marfat.com

یہ مہر و مہ ہیں گردِ رہ ، کہاں اُن کا ٹھکانہ ہے
فلک پر بھی زمیں میں بھی اُنہی کا بس خزانہ ہے
جہاں میں فیض کا مرکز اُنہی کا اِک گھرانہ ہے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

صبا سے نرم تر دیکھا مزاجِ گفتگو اُنؐ کا
طلب اُن کے غلاموں کی ملے اُنؐ سے سبو اُنؐ کا
کرم نجمی جہاں بھر میں ہے پھیلا کو بکو اُنؐ کا
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

یہ عنبر ، مشک دنیا کے بنے اُنؐ کے پسینے سے
ہوائے مہرباں آئے ہمیشہ ہی مدینے سے
جہاں بھر کو ملے راحت' شفاعت کے خزینے سے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

Marfat.com

یہ اعجازِ نظر اُنؐ کا کہ دشمن کانپ جاتا تھا
اگرچہ قتل کرنے کے ارادے سے وہ آتا تھا
اُسی رحمت کے سایے میں مسلماں ہو کے جاتا تھا
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

عطا کیں آپؐ ہی نے رفعتیں سب آدمیت کو
دیے آ کے معانی بھی نئے لفظِ محبت کو
بسایا اپنی چاہت کو، نکالا دل سے نفرت کو
درود اُنؐ پر سلام اُن پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

وہ جن کا دیکھ لینا بھی نظر کی اِک سعادت ہے
وہ جن کا نام لینا بھی حقیقت میں عبادت ہے
خیال آنا ہی جن کا بوئے خوش گل کی لطافت ہے
درود اُنؐ پر سلام اُن پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

Marfat.com

اُدھر رحمت لپکتی ہے جدھر سرکارؐ ہوتے ہیں
جو اُنؐ کے در پہ آتے ہیں وہی سرشار ہوتے ہیں
جو اُنؐ کو خواب میں دیکھیں وہی بیدار ہوتے ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

وہی ہیں جستجو میری ' وہی خاور خیالوں کے
وہی دنیا کی زیبائی ' وہی محور اُجالوں کے
وہی لفظوں کی رنگینی ' وہی جوہر مقالوں کے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

اُنہی کی بات نجمی اب یہاں تمہید ٹھہری ہے
اُنہی کی ذات ہے جو قابلِ تقلید ٹھہری ہے
نگاہ و دل کی راحت بھی اُنہی کی دید ٹھہری ہے
درود اُنؐ پر سلام اُن پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

Marfat.com

لگا توحید کا نعرہ ملا عرفاں وہ جب آئے
کھلے ارمان کے غنچے سلا داماں وہ جب آئے
عطا بیٹے کیے سب کو ملیں خوشیاں وہ جب آئے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

زمیں اُن سے فضا اُنؐ سے اُنہی سے آسماں روشن
نظامِ رنگ و بو اُنؐ سے اُنہی سے یہ جہاں روشن
اُنہی سے ہو گیا نجمی نظامِ کہکشاں روشن
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

خوشی کے جشن دنیا نے منائے اُنؐ کے آنے پر
خزانے حسن کے رب نے لٹائے اُنؐ کے آنے پر
زمیں سے عرش تک رستے سجائے اُنؐ کے آنے پر
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

Marfat.com

اُنہی کا ذکر سانسوں میں ، اُنہی کا ذکر باتوں میں
اُنہی کا ذکر پھولوں میں' انہی کا ذکر پاتوں میں
اُنہی کا ذکر صبحوں میں ، اُنہی کا ذکر راتوں میں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

اُنہی کے لطف سے دل نے صداقت کی ضیا پائی
اُنہی کے خلق سے سب نے حقیقت کی فضا پائی
اُنہی کے پاک اُسوہ سے مشیّت کی ادا پائی
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ سلام اُنؐ پر

☆

حرا کے جتنے پتھر ہیں ابھی تک سب معطّر ہیں
مدینے کے گلی کوچے بھی اُن ہی سے معنبر ہیں
اُنہی کے نقشِ پا سے عرش کے رستے منوّر ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

Marfat.com

منور ہیں دل و جاں بھی یہ انؐ ہی کے اُجالے سے
گروں جب بھی سنبھل جاؤں میں اُنکے ہی سنبھالے سے
مری پہچان ہے نجمی انہی کے بس حوالے سے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

کھلا دل کے چمن میں ہے انہی کے پیار کا پودا
بہارِ جاں فقط نجمی انہی کے لطف کا جھونکا
مرے سر میں سمایا ہے انہی کے عشق کا سودا
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

مٹائے شرک کے سائے ہدایت کی ضیا دے کر
بنایا اپنا گرویدہ محبت کی دعا دے کر
تنِ مردہ میں جاں ڈالی مسیحا نے شفا دے کر
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

Marfat.com

بڑے معجز نما ٹھہرے کیے جتنے اشارے ہیں
یہ روز و شب زمانے کے انہی نے ہی سنوارے ہیں
کریں ہر درد کا درماں دلوں کے وہ سہارے ہیں
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

انہی کی ذات ہے ایسی جو عنواں ہے زمانے کی
انہی کے پاس کنجی ہے جہان بھر کے خزانے کی
ضرورت ہے انہی کے ذکر کی شمعیں جلانے کی
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

درخشاں اُن کی باتیں ہیں مطہر بھی ' معطر بھی
ہے نجمی اُن کی ہر سنت موقر بھی ' موثر بھی
خطا کاروں کے حق میں رحمتِ یزداں کے مظہر بھی
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

Marfat.com

اُنھی کے قول سے روشن دلوں کی بستیاں ساری
اُنھی کے فیض سے اونچی ہوئی ہیں پستیاں ساری
اُنھی کے حسن کا صدقہ جہاں کی ہستیاں ساری
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

زباں پر نام ہے اُنؐ کا وظیفہ ہے یہی اچھا
درِ سرکارؐ مل جائے ، یہی چاہا ، یہی سوچا
اُنھی کا پیار ہو حاصل ، یہی ہے اصل میں جینا
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

محبت کے اُٹھے بادل ، حقیقت کی ہوئی بارش
زمینوں آسمانوں میں یکایک ہو گئی لرزش
نبیؐ آخر کے آنے سے زمانے میں بٹی دانش
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

Marfat.com

زمانے پر کرم ہے بے کراں اُنؐ کا
زبانوں پر رہے جاری ثنا اُن کی بیاں اُنؐ کا
سبھی کی آخری منزل بنا ہے آستاں اُنؐ کا
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

اُنہی کا اک تجلّی ہے یہ دل جس سے فروزاں ہے
اُنہی کے بس تبسّم سے گلستاں میں بہاراں ہے
اُنہی کے ہاتھ میں نجمی وجودِ نبضِ دوراں ہے
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆

شعور و آگہی بخشیں۔ تو دیں علمِ یقیں آقاؐ
سبھی پر اُنؐ کا سایا ہے وہ ختم المرسلیں آقاؐ
جمالِ دلکشا اُنؐ کا وہ رحمت عالمیں آقاؐ
درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

صلی اللہ علیہ وسلّم

......☆☆......

Marfat.com

تضمین

(بر اشعار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلویؒ)

نوعِ انساں کی عظمت پہ لاکھوں سلام
حق شناسوں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
کل جہانوں کی نعمت پہ لاکھوں سلام
مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

☆☆

جو عطا ہی عطا ، جو کرم ہی کرم
جو ہیں سب کا یقیں، جو ہیں سب کا بھرم
جو ہیں نورالہدیٰ ، جو ہیں والا حشم
شہر یارِ ارم ، تاجدارِ حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

☆☆

Marfat.com

جس کے انوار حکمت سکھانے لگے
جس کا کردار رستہ دکھانے لگے
خُلق جس کا جہاں کو سجانے لگے
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اُس چمک والی صورت پہ لاکھوں سلام

☆☆

جن کے اک اک قدم پر بصیرت ملی
جن کے آنے سے گھر گھر شرینی بٹی
جن سے بڑھ کر نہ کوئی بھی دیکھا سخی
جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
اُن بھنووں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

☆☆

جس کی شانِ رسالت کا چرچا رہا
جس کا رنگِ بلاغت ہی کھلتا رہا
جس کا نورِ ہدایت ہی بٹتا رہا
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

☆☆

Marfat.com

کل جہانوں کی رحمت پہ اعلیٰ درود
سب زمانوں کی دولت پہ اعلیٰ درود
لا مکانوں کی سطوت پہ اعلیٰ درود
ربِّ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود
حق تعالیٰ کی منّت پہ لاکھوں سلام

☆☆

نور جس کا ہی چاروں طرف چھا گیا
اُس کی چشمِ عنایت کو جو بھا گیا
اُس کے دامن میں وہ ہی جگہ پا گیا
جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

☆☆

جس کو نورِ محامد ہی سارے کہیں
جس سے کلماتِ حق ہی نکلتے رہیں
علم و حکمت کے جس سے سمندر بہیں
وہ زباں جس کو سب کُن کی کنجی کہیں
اُس کی نافذ شریعت پہ لاکھوں سلام

☆☆

Marfat.com

جس کا حسنِ تصوّر ہے طلعت نشاں
جس کا نورِ سخا عظمتوں کا بیاں
جس سے حرفِ سخن ضوفشاں، ضوفشاں
جس میں نہریں ہیں شیر و شکر کی رواں
اُس گلے کی نضارت پہ لاکھوں سلام

☆☆

وہ فضا جس کے سائے میں بیٹھے رسولؐ
وہ شفا جس کی چاہت ہے سب کا حصول
وہ ہوا جو کھلائے وفاؤں کے پھول
وہ دعا جس کا جوبن بہارِ قبول
اُس نسیمِ اجابت پہ لاکھوں سلام

☆☆

اُنؐ کے فیضانِ رحمت میں ہم سب پلیں
اُنؐ کے سایہ داماں میں ہم سب چلیں
اُنؐ کی شانِ کرامت پہ واہ وا کہیں
نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

......☆☆......

Marfat.com

Marfat.com

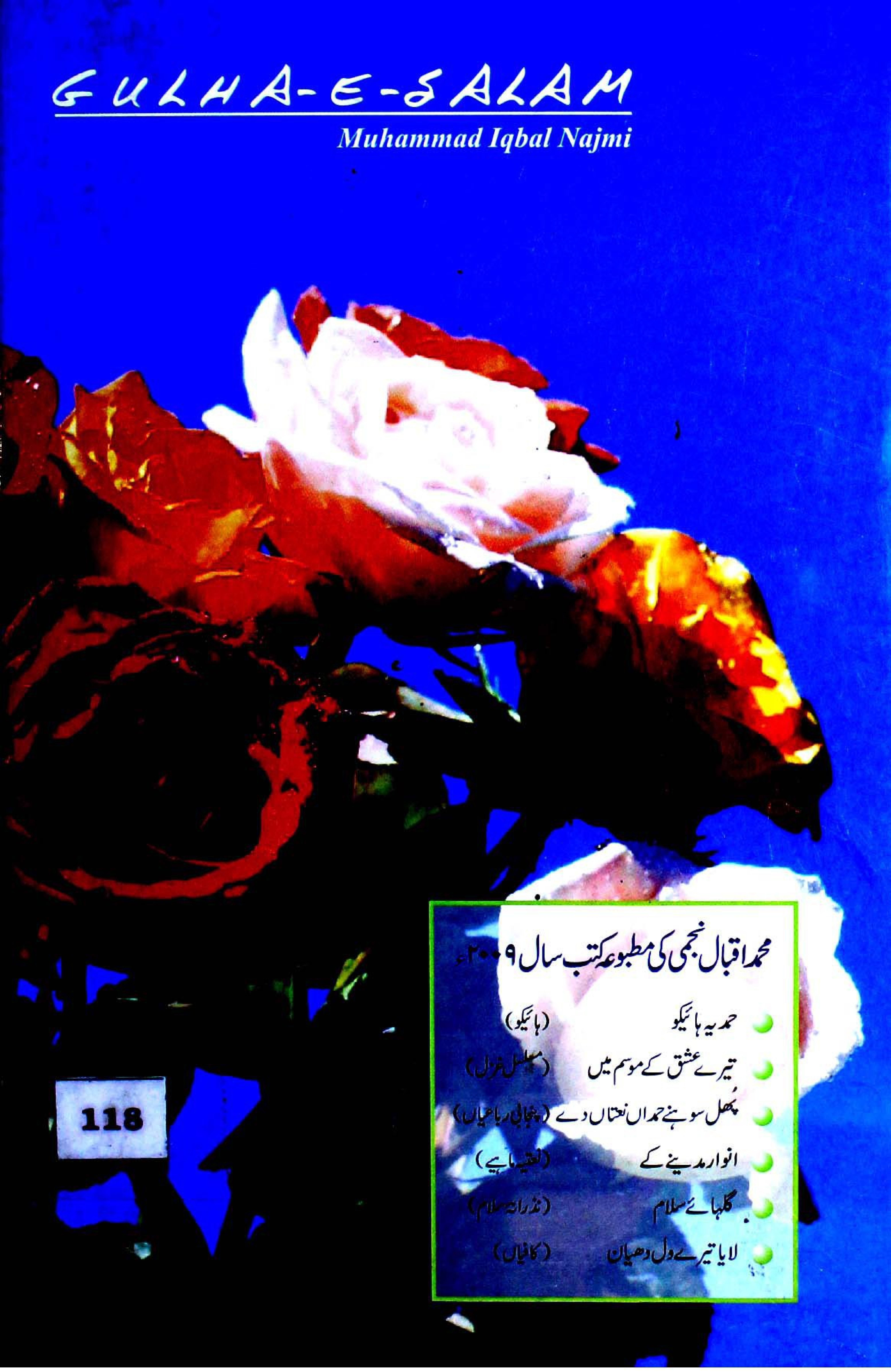
GULHA-E-SALAM
Muhammad Iqbal Najmi
محمد اقبال نجمی کی مطبوعہ کتب سال ۲۰۰۹ء
حمدیہ ہائیکو (ہائیکو)
تیرے عشق کے موسم میں (مسلسل غزل)
پُھل سوہنے حمداں نعتاں دے (پنجابی رباعیاں)
انوار مدینے کے (نعتیہ ماہیے)
گلہائے سلام (نذرانہ سلام)
لایا تیرے ول دھیان (کافیاں)
118

Marfat.com